TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 18 /05/ 2024

بروز/ سنیچر / 18 مئی ۲۰۲۴ء بمطابق ★ قیمت:-/2 روپے ★ 134 شمارہ ★ جلد 09

میرے پاس ایک خفیہ خط ہے..، بنگال میں سی ایم ممتا اور ابھیشیک کو جان سے مارنے کی دھمکی؛ پولیس تفتیش میں مصروف

بنگال کے ہاوڑہ میں جمعہ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کو قتل کرنے کی دھمکی دینے والا پوسٹر ملنے کے بعد ہلچل مچ گئی۔ پوسٹر میں بنگالی میں لکھا گیا تھا کہ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک کو گاڑی سے ٹکر مار کر ماردوں گا۔ اس کے بعد سب چراغ روشن کریں گے

مغربی بنگال 17 مئی (نمائندہ) بنگال کے ہاوڑہ میں جمعہ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کو قتل کرنے کی دھمکی دینے والا پوسٹر ملنے کے بعد ہلچل مچ گئی۔ پوسٹر میں بنگالی میں لکھا گیا تھا کہ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک کو گاڑی سے ٹکر مار کر ماردوں گا۔ اس کے بعد سب چراغ روشن کریں گے۔ میرے پاس ایک خفیہ خط ہے۔ یہ پوسٹر اینٹوں کے ڈھیر پر اٹکا ہوا پایا گیا۔ ریاستی بیورو، کولکتہ۔ انتخابات کے پانچویں مرحلے سے پہلے، جمعہ کو بنگال کے ہاوڑہ میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کو قتل کرنے کی دھمکی دینے والا پوسٹر ملا۔ پولیس نے بتایا کہ سفید کپڑے پر سبز سیاہی میں ہاتھ سے لکھا ہوا یہ پوسٹر الیبیڑیہ کے پھولیشور علاقے میں قومی شاہراہ نمبر 16 کے ساتھ ایک تعمیراتی مقام سے برآمد ہوا ہے۔ اس علاقے میں 20 مئی کو لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹنگ ہونی ہے۔ صبح جب مقامی لوگوں نے یہ پوسٹر دیکھا تو انہوں نے پولیس کو اطلاع دی۔

سپریم کورٹ سے فی الحال ہیمنت سورین کو ضمانت نہیں دی گئی، منگل کو دوبارہ سماعت ہوگی

رانچی 17 مئی (نمائندہ) زمین گھوٹالے کے ذریعے منی لانڈرنگ کے الزام میں جیل میں بند سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو فی الحال سپریم کورٹ سے کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ ای ڈی جمعہ کو اپنا جواب داخل نہیں کر سکی۔ جس کے بعد عدالت نے ای ڈی کو منگل تک اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ہیمنت کی درخواست کی سماعت سپریم کورٹ کے جج جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے کی۔ سینئر وکیل کپل سبل اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ پرگیہ سنگھ بھگیل نے ان کی طرف سے دلائل دیے۔ دراصل، ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ہیمنت سورین نے سپریم کورٹ میں ایس ایل پی دائر کیا ہے۔ دراصل، ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں ہیمنت سورین کی گرفتاری کے خلاف دائر درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ہیمنت سورین کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والی عرضی کو مسترد کر دیا تھا۔ اب عبوری ضمانت پر سماعت منگل کو سپریم کورٹ میں ہوگی۔

فوربس کی فہرست میں رانچی کے یاشو اور بوکارو کے ادیتا کے نام

رانچی 17 مئی (نمائندہ) جھارکھنڈ سے تعلق رکھنے والے دو نوجوانوں نے انٹرپرینیورشپ کے میدان میں اپنی الگ سوچ اور اختراعی اسٹارٹ اپ کی وجہ سے دنیا کے باوقار فوربز میگزین کی Under-30,Forbes-30 (Asia List-2024) میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ رانچی کے رہنے والے یاشو اگروال اور بوکارو کے رہنے والے ادیتا رائے کا شمار جھارکھنڈ کے ان نوجوانوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اس فہرست میں شامل ہو کر عالمی سطح پر اپنے ملک اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ 'فوربس-30، انڈر 30' فوربز کی جانب سے جاری کردہ سالانہ فہرست ہے، جس میں 30 باثر نوجوان کاروباری افراد کو تسلیم کیا گیا

اٹل جی نے جھارکھنڈ بنایا، اب ہم ہی سواریں گے: یادو

رانچی 17 مئی (نمائندہ) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے جمعرات کو ہزاری باغ لوک سبھا سیٹ سے این ڈی اے کے امیدوار منیش جیسوال اور کوڈرما لوک سبھا سیٹ سے امیدوار اناپورنا دیوی کے حق میں انتخابی میٹنگوں سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب کے دوران مسٹر یادو نے انڈیا الائنس کو آڑے ہاتھوں لیا۔ کہا: راہل گاندھی وایناڈ سے الیکشن ہار گئے ہوں گے، اسی لیے وہ رائے بریلی سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ "بھارت اتحاد" کی شکست یقینی ہے۔ برہی کے ایکلیکس گراؤنڈ میں منیش جیسوال کے حق میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ نے مودی حکومت کی کامیابیوں کو گنوایا۔ ریاستی حکومت کو بھی نشانہ بنایا۔ کہا: اٹل بہاری واجپائی نے ایک خوشحال جھارکھنڈ کا خواب دیکھا تھا۔ لیکن، اس کا خواب ادھورا ہی رہتا ہے۔ جھارکھنڈ اب لوٹ بلاک بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ نہ کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا مودی کی اس پالیسی کی وجہ سے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ اور ایک وزیر جیل میں ہیں۔

ہم قومی سطح پر انڈیا اتحاد کا حصہ ہیں اور رہیں گے: ممتا بنرجی

مغربی بنگال 17 مئی (یو این آئی) اپوزیشن اتحاد انڈیا کے اقتدار میں آنے کی صورت میں اسے بیرونی حمایت کا اعلان کرنے کے ایک دن بعد، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو کہا کہ ان کی پارٹی ترنمول کانگریس قومی سطح پر بی جے پی مخالف اتحاد کا حصہ ہے اور رہے گی۔ تملوک میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) مغربی بنگال میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا-مارکسسٹ (سی پی آئی-ایم) اور کانگریس کے ساتھ اتحاد میں نہیں ہے۔ بذریعہ Taboola اسپانسرڈ لنکس آپ کو بھی پسند آ سکتے ہیں۔ سبز پاؤڈر جو اصل میں اچھا ذائقہ ہے برک باؤس نیوٹریشنلوگوں نے سوچا کہ سماعت کے آلات مہنگے ہیں جب تک انہوں نے یہ نہیں دیکھا۔ گھڑیوں کی وسیع رینج دریافت کریں۔ 1+ لاکھ خوش کن صارفین، برانڈڈ ٹریک پتلون برائے فروخت 90% تک ڈسکاؤنٹ اصل ایڈیڈ اسبرجی نے کہا، کچھ لوگوں نے کل میرے بیان کو غلط سمجھا ہے۔

مہاراشٹر: کیا دلت مسلم اتحاد نے بی جے پی کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے؟

مہاراشٹر 17 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات پانچویں مرحلے میں پہنچ گئے ہیں۔ شیو سینا یو بی ٹی، کانگریس اور این سی پی شرد پوار کی قیادت میں مہا وکاس اگھاڑی نے کئی سیٹوں پر بی جے پی، این سی پی اجیت پوار اور شیو شندے دھڑے کے مہاوتی امیدواروں کے لیے مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔ مہاراشٹر میں لوک سبھا کی 48 سیٹیں ہیں۔ بی جے پی نے 2019 کے انتخابات میں 42 سیٹیں جیتی تھیں۔ لیکن بی جے پی کے کچھ ممبران پارلیمنٹ کے بار بار یہ بیان دینے کے بعد کہ ہم 400 سیٹیں چاہتے ہیں تاکہ ہم آئین کو بدل سکیں۔

ایک مرتبہ پھر کپل سبل سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر منتخب

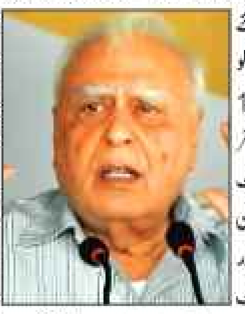

نئی دہلی 17 مئی (یو این آئی) سینئر وکیل کپل سبل سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ جمعرات 16 مئی یعنی گزشتہ روز کو ہونے والے انتخابات میں کپل سبل کو 1066 ووٹ ملے جبکہ ان کے قریب ترین حریف سینئر وکیل پردیپ رائے تھے، جنہیں 689 ووٹ ملے۔ کپل سبل نے دو دہائیوں کے بعد یہ الیکشن لڑا تھا۔ اس سے پہلے وہ 1995، 1997 اور 2001 میں ایس سی بی اے یعنی سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر رہ چکے ہیں۔ نتیجہ کا اعلان ہونے سے پہلے بار اینڈ بنچ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کپل سبل نے کہا تھا، "وکلاء قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے موجود ہیں، ایک وکیل کا مقصد آئین کی حفاظت کرنا ہے۔ لہذا اگر آپ سیاسی طور پر بار میں شامل ہوتے ہیں۔

لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی عوام تک اپنی بات پہنچانے میں ناکام: ادھو ٹھاکرے

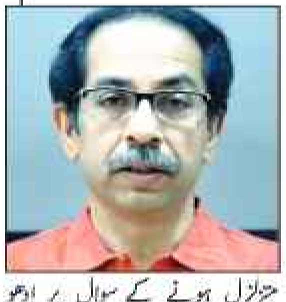

ممبئی 17 مئی (یو این آئی) شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لوک سبھا انتخابات میں لوگوں تک اپنی بات پہنچانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے ایک نیوز چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ بے روزگاری اور مہنگائی سے ہر کوئی متاثر ہے اور لوگ بی جے پی کی 10 سال کی حکومت سے ناراض ہیں۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ 10 برسوں کا بی جے پی کا دکھاوا ملک کو نظر آ رہا ہے۔ ہندوتوا کے نظریہ سے متزلزل ہونے کے سوال پر ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ انہوں نے اپنے ہندوتوا کے نظریہ کو ترک نہیں کیا ہے اور مستقبل میں بھی نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا ہندوتوا گھر میں چولہا جلانے میں مدد کرتا ہے لیکن بی جے پی کا ہندوتوا گھر کو جلا دیتا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ "بی جے پی اس بات پر نشانہ لگا رہی ہے کہ ہم نے کانگریس کے ساتھ ہاتھ ملا کر اپنی پارٹی کے بنیادی ہندوتوا کے نظریہ کو ترک کر دیا۔ جب ہم مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ تھے، کورونا وائرس وبائی مرض سے نمٹنے کا دھاراوی ماڈل مقبول ہو گیا تھا اور اس دوران ہم نے کسی کمیونٹی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا۔ بی جے پی کے اس دعوے کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔

سابق ڈی سی چھوی رنجن کی ضمانت پر سماعت مکمل ہوگئی

نئی 17 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں رانچی کے سابق ڈی سی اور معطل آئی اے ایس چھوی رنجن کی ضمانت کی درخواست پر سماعت مکمل ہوگئی ہے۔ جن پر چیشائر ہوم روڈ پر تقریباً ایک ایکڑ زمین کی غلط خرید و فروخت اور منی لانڈرنگ کا الزام ہے۔ عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ یہ دیکھنا بہت اہم ہوگا کہ ہائی کورٹ چھوی رنجن کی ضمانت پر کیا فیصلہ دیتی ہے۔ چھاوی رنجن اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس رنجن مکوپادھیائے کی عدالت میں چھوی کی عرضی پر سماعت ہوئی۔ چھوی رنجن اس وقت عدالتی حراست میں ہے۔ چھوی رنجن کی طرف سے ایڈوکیٹ اندرجیت سنہا اور ابھیشیک چودھری نے بحث کی جبکہ ای ڈی کے کیس نمبر 5/2023 سے متعلق ہے۔

پی ایم مودی اعتماد کھو چکے، عوام سیاسی تبدیلی چاہتے ہیں: شرد پوار

صحافیوں سے گفتگو کے دوران شرد پوار نے کہا ,"لوک سبھا انتخابات کے دوران میں کئی جگہ تشہیر کرنے گیا۔ لوگوں کی ذہنیت تبدیل ہو چکی ہے اور مودی اپنا اعتماد کھو چکے ہیں"

نئی دہلی 17 مئی (یو این آئی) ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے سربراہ شرد پوار نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ (مودی) اپنا اعتماد کھو چکے ہیں کیونکہ عوام اس بار سیاسی تبدیلی چاہتے ہیں۔ شرد پوار نے اجیت پوار کی زیر قیادت این سی پی کے لیڈر پرفل پٹیل پر وزیر اعظم مودی کا زیرہ ٹوپ پہنانے پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ سابق مرکزی وزیر کی بے بسی کو ظاہر کرتا ہے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج زہر ٹاپ پہنتے تھے۔ صحافیوں سے گفتگو کے دوران شرد پوار نے کہا، "لوک سبھا انتخابات کے دوران میں کئی جگہ تشہیر کرنے گیا۔ لوگوں کی ذہنیت تبدیل ہو چکی ہے اور مودی اپنا اعتماد کھو چکے ہیں۔ ریاست میں مہا وکاس اگھاڑی کو بھرپور حمایت حاصل ہے۔" پوار نے ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقے میں روڈ شو کے انعقاد پر بھی وزیر اعظم مودی پر تنقید کی۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا، "مودی نے گجراتی اکثریت والے علاقے میں روڈ شو کیا۔ جب آپ کسی ملک کی قیادت کر رہے ہوں تو ذات پات اور مذہب کے بارے میں سوچنا درست نہیں ہے۔ ممبئی جیسے شہر میں روڈ شو کرنا درست بات نہیں ہے۔ ایسی شکایات موصول ہوئیں کہ لوگوں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا اور کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ روڈ شو سے پہلے، جاگرتی نگر اور گھاٹ کوپر اسٹیشنوں کے درمیان ممبئی میٹرو ریل سروس کو سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے معطل کر دیا گیا تھا۔ روڈ شو کی وجہ سے پولیس نے کچھ قریبی سڑکوں کو بند کر دیا اور کچھ کا رخ موڑ دیا۔ زرہ ٹوپ تنازعہ پر پوار نے کہا، "زیرہ ٹوپ اور مہاراشٹر کی تاریخ یکساں ہے۔ بے بسی کی بھی اپنی حد ہوتی ہے لیکن یہ اچھی بات ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ وہ مستقبل میں اس کا خیال رکھیں گے۔ پٹیل نے وارانسی میں پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے پہلے وزیر اعظم مودی کے سر پر زیرہ ٹوپ پہنایا تھا، جس سے تنازعہ کھڑا ہو گیا اور اپوزیشن جماعتوں نے اس پر خوب تنقید کی۔

عرفان انصاری کے خلاف جبری کارروائی پر پابندی برقرار، اصل درخواست پر فیصلہ محفوظ

رانچی 17 مئی (نمائندہ) جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے کانگریس ایم ایل اے ڈاکٹر عرفان انصاری کو دی گئی راحت ابھی تک برقرار ہے۔ جمعہ کو ہوئی سماعت کے دوران ایم ایل اے عرفان انصاری اور ریاستی حکومت کی طرف سے دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے اصل درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ اس کیس کی سماعت ہائی کورٹ کے جج جسٹس نونیت کمار کی عدالت میں ہوئی۔ پچھلی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے ایم ایل اے کے خلاف دمکا کی ایم پی-ایم ایل اے عدالت میں کارروائی پر روک لگا دی تھی۔

انڈیا الائنس کی حکومت بننے کے بعد اگنی ویر اسکیم کو کوڑے دان میں پھینک دیا جائے گا: راہل گاندھی

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مرکز میں انڈیا الائنس کی حکومت بننے کے بعد اگنی ویر اسکیم کو کوڑے دان میں میں پھینک دیا جائے گا۔ شہید کی ایک ہی قسم ہوگی اور سب کو پنشن ملے گی۔ وہ اتر پردیش کی امیٹھی لوک سبھا حلقے میں ایک انتخابی جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں 42 سال پہلے جب پہلی بار امیٹھی آیا تھا تو اس وقت 12 سال کا بچہ تھا۔ میں اپنے والد کے ساتھ یہاں آیا تھا۔ میں نے سیاست میں جو کچھ سیکھا ہے امیٹھی کے لوگوں نے مجھے سکھایا ہے۔ کانگریس کے لیڈر نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے والد اور امیٹھی کے درمیان محبت بھرے رشتے کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ میری بھی ایسی ہی سیاست ہے۔ میں امیٹھی سے تھا، امیٹھی سے ہوں اور امیٹھی سے ہی رہوں گا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ آج کل مودی گودی میڈیا والوں کو بہت انٹرویو دے رہے ہیں۔ یہ (گودی میڈیا والے) نریندر مودی کے ہیں، ہمارے نہیں ہیں۔ یہ کسانوں اور مزدوروں کی بات نہیں کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ انٹرویو میں جب مودی جی سے پوچھا گیا کہ ایسا کیوں ہے کہ ہندوستان میں امیر لوگ امیر تر ہوتے جارہے ہیں اور غریب لوگ مزید غریب ہوتے جارہے ہیں، تو نریندر مودی نہایت متکبرانہ انداز میں پوچھتے ہیں کہ کیا سب کو ایک جیسے بنا دینا چاہئے؟ راہل گاندھی نے کہا کہ مودی چاہتے ہیں کہ ملک میں 22-25 لوگ امیر رہیں اور بقیہ سب غریب رہیں۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ 4 جولائی تک 8500 روپے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے جائیں گے۔ اگر میڈیا نے زیادہ بولا تو سال کا 2 لاکھ روپے کر دیں گے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ مودی جی نے فوڈ پارک اور ٹرپل آئی ٹی چھین لی۔ ہم نے ہر کونے میں قومی شاہراہوں کا جال پھیلایا۔ اگر مرکز میں انڈیا الائنس کی حکومت بنتی ہے تو یہاں پر فوڈ پارک بنایا جائے گا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت بنتے ہی اگنی ویر اسکیم کو اٹھا کر کوڑے دان میں پھینک دیا جائے گا۔ شہید کی ایک ہی قسم ہوگی اور سب کو پنشن ملے گی، سب کو عزت ملے گی، سب کو تمغہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کو اگنی ویر نہیں چاہئے تھا، اڈانی کی مدد کرنے کے لیے مودی نے اگنی ویر کو فوج پر تھوپا ہے۔ ہم اگنی ویر اسکیم کو ختم کریں گے۔

میں اپنا بیٹا آپ کے حوالے کر رہی ہوں، وہ کبھی آپ کو مایوس نہیں کرے گا: سونیا گاندھی

کانگریس کا قلعہ سمجھے جانے والے رائے بریلی میں جمعہ (17 مئی) کو انڈیا الائنس کے تمام اہم لیڈران ایک ساتھ جمع ہوئے۔ اس موقع پر راہل گاندھی کے لیے منعقدہ انتخابی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے رائے بریلی کے لوگوں سے نہایت جذباتی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنا بیٹا آپ لوگوں کے حوالے کر رہی ہوں، وہ کبھی آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔ جلسۂ عام میں سونیا گاندھی کے ساتھ رائے بریلی لوک سبھا سے امیدوار راہل گاندھی، کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے کہا کہ اس بات کی مجھے بے انتہا خوشی ہے کہ مجھے ایک طویل عرصے بعد آپ کے درمیان آنے کا موقع ملا ہے۔ آپ نے مجھے بطور رکن پارلیمنٹ خدمات انجام دینے کا موقع دیا یہ میری زندگی کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ ہمارے خاندان کی جڑیں یہاں کی مٹی سے 100 سال سے جڑی ہوئی ہیں، اندرا جی کے دل میں رائے بریلی کے لیے الگ ہی مقام تھا۔ ان کے دل میں آپ لوگوں کی بے پناہ محبت تھی۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ میں نے راہل اور پرینکا کو وہی تعلیم دی ہے جو گاندھی خاندان نے مجھے دی تھی۔ وہ تعلیم یہ ہے کہ سب کی عزت کرو، کمزوروں کے حقوق کے لیے جس سے بھی لڑنا ہو اس سے لڑو، جدوجہد کی تمہاری جڑیں اور روایات مضبوط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنا بیٹا آپ کے حوالے کر رہی ہوں، جس طرح آپ نے مجھے اپنا تسلیم کیا، اسی طرح راہل گاندھی کو بھی اپنا بنا کر رکھنا۔

سواتی مالیوال کے معاملے پر خواتین لیڈروں کے ردعمل

نئی دہلی: سواتی مالیوال کے معاملے پر خواتین لیڈروں کے ردعمل سامنے آرہے ہیں۔ جمعہ کو مرکزی وزیر نرملا سیتا رمن نے کہا کہ سواتی مالیوال پر دباؤ ہے۔ دوسری جانب کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کا کہنا ہے کہ سی ایم کیجریوال اس معاملے میں ضرور کارروائی کریں گے۔ ساتھ ہی شازیہ علمی اور سائنا بھی حمایت میں سامنے آگئی ہیں۔ اس معاملے پر مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا، حقیقت یہ ہے کہ سواتی مالیوال نے 3-4 دن (واقعہ کے بعد) تک پولیس میں شکایت درج نہیں کروائی، اس کا مطلب ہے کہ وہ اعلیٰ سطح سے دباؤ میں تھیں۔

مختلف سڑک حادثوں مس پانچ افراد ہلاک

جموں: جموں وکشمیر کے سانبہ، پونچھ اور رامبن اضلاع میں گذشتہ روز چار الگ الگ سڑک حادثات میں پانچ افراد ہلاک ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق 55 سالہ بھیم گری اور 52 سالہ سریش کمار جو ناروال بائی پاس کے رہائشی تھے، کی موت اس وقت ہوئی جب ان کی دو پہیہ گاڑی جموں-پٹھان کوٹ ہائی وے پر سامبا کے پل پر مخالف سمت سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ یہ حادثہ صبح 10 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب دونوں پٹھان کوٹ کی طرف جارہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ جموں جانے والے ٹرک کا ڈرائیور موقعے سے فرار ہوگیا اور اس کی تلاش جاری ہے۔ ضلع پونچھ کے علاقے سورن کوٹ میں صبح 11.30 بجے کے قریب 26 سالہ محمد نصیر خان نام کا ایک نوجوان کی مسافر بردار گاڑی سڑک سے پھسل کر 100 میٹر سے زیادہ کھائی میں جاگری۔ نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا۔

دہلی میں جمعرات رہا موسم کا سب سے گرم دن، ہفتہ کو پڑے لو کی مار

نئی دہلی: دہلی میں جمعرات کو پارہ 42.5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، جو اس موسم میں قومی دارالحکومت میں اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہ اطلاع دی۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، آخری گرم ترین دن 8 مئی کو تھا اور اس دن زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس نے کہا کہ جمعرات کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے دو ڈگری زیادہ تھا۔ ہوا میں نمی کا تناسب 25 فیصد سے 65 فیصد کے درمیان رہا۔

وہیں، محکمہ موسمیات نے ہفتہ کو دہلی میں گرمی کی لہر کا امکان ظاہر کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کی سات دنوں کی پیشن گوئی کے مطابق ہفتہ کو دارالحکومت میں مختلف مقامات پر گرمی کی لہر کے امکانات ہیں۔ اس دوران درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔

دہلی میں بڑھتی آلودگی کی ذمہ دار مودی حکومت ہے، کانگریس کا سنگین الزام

نئی دہلی: دہلی میں بڑھتی آلودگی کے لیے کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے آج (17 مئی) کو ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ معیار کو نظر انداز کرتے ہوئے دہلی میں تقریباً ایک درجن بجلی گھروں میں کوئلہ استعمال کیا جارہا ہے اور مرکز کی نریندر مودی حکومت عوامی صحت پر اس کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ جے رام رمیش نے کہا ہے کہ دہلی میں کوئلے سے چلنے والے 11 پاور اسٹیشن ہیں اور معیار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آلودگی کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ اس کے ذریعے دہلی کے لوگوں کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مرکز میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو ان پاور اسٹیشنوں سے ماحولیات کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ دہلی کے انتخابات میں ماحولیات کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ دہلی کے ماحول کے لیے بنیادی طور پر مرکزی حکومت ذمہ دار ہے کیونکہ دہلی میں آلودگی کا سنگین مسئلہ ہے۔ اس کا تعلق ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے بھی ہے۔ آج فضائی آلودگی صحت عامہ کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے اردگرد 11 پاور اسٹیشن ہیں، جن میں کوئلہ استعمال ہوتا ہے۔ 2009 میں تمام پاور اسٹیشنوں کے لیے فضائی آلودگی کے معیارات طے کیے گئے تھے۔ جن اسٹیشنوں نے ان معیارات پر عمل نہیں کیا انہیں بند کر دیا جاتا تھا۔ ماحولیات کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ مودی حکومت کہتی ہے کہ آلودگی کے معیارات پر 2027 تک عمل کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی حکومت دہلی کے اردگرد 11 پاور اسٹیشنوں کی ذمہ دار ہے، جن میں معیارات کی مسلسل خلاف ورزی کی جارہی ہے اور اس سے صحت عامہ متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی خاص فرد یا برادری کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ہر فرد کی صحت کا معاملہ ہے، اس لیے میں دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ انڈیا الائنس دہلی میں آلودگی کے خلاف ترجیحی بنیادوں پر کام کرے گی اور مقررہ وقت کے اندر اس کا فرق صاف محسوس ہوگا۔

مودی اپنے عہدے کا وقار بالائے طاق رکھ کر گرگٹ کی طرح اپنے الفاظ بدل رہے ہیں: پرینکا گاندھی

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ پی ایم مودی بے روزگاری اور مہنگائی کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں بولتے ہیں۔ وہ صرف توجہ ہٹانے کے لیے بات کرتے ہیں۔ پی ایم مودی اپنے عہدے کا وقار بھول گئے ہیں اور گرگٹ کی طرح وہ اپنے الفاظ بدلتے ہیں۔ پرینکا گاندھی رائے بریلی لوک سبھا حلقے کی سرینی اسمبلی میں کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کی انتخابی مہم سے خطاب کر رہی تھیں۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ مودی یا تو ہر وقت کانگریس پر تنقید کرتے ہیں یا کہتے ہیں کہ کانگریس مذہب کی مخالف ہے۔ کانگریس مذہب مخالف کیسے ہوسکتی ہے؟ کانگریس کی بنیاد مہاتما گاندھی نے رکھی تھی جن کی پوری تحریک بھاگوت گیتا کی تعلیمات پر مبنی تھی۔ جب وہ شہید ہوئے تو ان کے منہ سے 'ہے رام' نکلا۔ انہوں نے ہی ہمیں سچائی اور عدم تشدد کا درس دیا۔ ہم مذہب کے مخالف کیسے ہو گئے؟ کیا ہم اس لیے مذہب مخالف ہو گئے ہیں کہ ہم نے مذہب کی بنیاد پر ووٹ نہیں مانگے؟ کیا ہمارے بزرگوں اور صوفی سنتوں نے یہی سکھایا تھا کہ مذہب کی بنیاد پر اقتدار پر قبضہ کرو؟ لوگوں کو تقسیم کرنے کی سیاست کرو؟ ہم یہ نہیں کرتے تو کیا ہم مذہب کے مخالف ہیں؟ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم ہیں لیکن وہ اپنے عہدے کے وقار کو بھول گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کانگریس پارٹی عوام کے زیورات اور بھینسیں چرائے گی۔ نریندر مودی الیکشن کو ہندو مسلم بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک دن وزیر اعظم نے انٹرویو میں کہا کہ اگر میں ہندو مسلم کروں تو وزیر اعظم بننے کا اہل نہیں رہوں گا لیکن اگلے ہی دن پھر سے ہندو اور مسلمان کرنے لگے۔ پرینکا گاندھی نے مزید کہا کہ کئی مہینوں سے ہندو مسلم کی بات کرتے والے وزیر اعظم مودی اچانک بولے کہ میں نے ایسا کبھی نہیں کہا۔ میرے گھر کے آس پاس مسلمان رہتے تھے، میں روز بریانی کھاتا تھا۔ ان کی یہ بات سن کر اپوزیشن لیڈر حیران ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم مودی اپنی بات گرگٹ کی رنگ کی طرح بدل رہے ہیں۔

جو انڈیا اتحاد کے ساتھ نہیں ہے، اس کے بارے میں کیا بات کرنا: محمد سلیم

کولکاتا: لوک سبھا انتخابات 2024 کے چار مرحلے مکمل ہو چکے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی جانب سے اکثریت کے دعوی کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ لیکن انتخابی سرگرمیوں کے بیچ بی جے پی کے 400 پار کا نعرے کی گونج کم ہوتی محسوس ہو رہی ہے۔ انڈیا اتحاد بے جے پی کی شکست کو یقینی قرار دے رہا ہے۔ ترنمول کانگریس ابھی سے انڈیا اتحاد کو باہر سے حمایت دینے کی بات کہہ رہی ہے۔ ہگلی ضلع میں اپنی پارٹی کے امیدوار کی حمایت میں تشہیری مہم کے دوران سی پی آئی ایم کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد سلیم نے کہا کہ آہستہ آہستہ ساری چیزیں واضح ہو جائیں گی کہ کون کہاں تک جائے گا۔ لیکن ایک بات واضح ہو گئی ہے کہ بی جے پی کو 400 سیٹیں نہیں مل رہی ہیں۔ اسی وجہ سے بی جے پی نے اس بار 400 پار کے نعرے کے بجائے مذہب کی سیاست کو ہوا دینے مصروف ہے۔ محمد سلیم نے انڈیا اتحاد میں شامل تمام جماعتوں نے ایمانداری کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد کی۔ اسی وجہ سے مغربی بنگال میں کانگریس اور سی پی آئی ایم نے ایک دوسرے کے امیدواروں کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن ٹی ایم سی کہتی ہے کہ کانگریس اور بائیں محاذ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ پورے ملک کو پتہ ہے کہ کون کے کس کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے درمیان رشتہ بہت مضبوط ہے۔ اس لیے کہ ٹی ایم سی بی جے پی کی حکومت میں رہ چکی ہے۔ اب پردے کے پیچھے سے حمایت کرتی ہے۔ ممتا بنرجی انڈیا اتحاد کے بارے میں کچھ بھی کہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اتحاد کے ساتھ نہیں ہیں۔

عالمی عدالت رفح پر اسرائیل کے حملے کو روکنے کا حکم دے: جنوبی افریقہ

ہیگ: جنوبی افریقہ نے جمعرات کے روز اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت کو بتایا کہ غزہ کی صورتحال "ایک نئے اور ہولناک مرحلے" پر پہنچ گئی ہے۔ جنوبی افریقہ نے آئی سی جے سے انکلیو کے جنوبی شہر رفح میں اسرائیل کی فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے ہنگامی اقدامات کی درخواست کی ہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے دسمبر میں دی ہیگ میں قائم عدالت میں اسرائیل پر نسل کشی کا الزام لگانے کے بعد سے یہ تیسرا موقع تھا جب غزہ کے تنازعے پر بین الاقوامی عدالت انصاف نے سماعت کی۔ نیدرلینڈز میں ملک کے سفیر ووسیموزی میڈونسیلا نے جمعرات کو 15 بین الاقوامی ججوں کے پینل کو بتایا کہ "سات ماہ قبل جنوبی افریقہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ غزہ کو نقشے سے بڑی حد تک مٹا دیا جائے گا۔" اس سال کے شروع میں سماعتوں کے دوران، اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کے ارتکاب کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ شہریوں کو بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتا ہے اور صرف حماس کے عسکریت پسندوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ رفح جنگجو گروپ کا آخری گڑھ ہے۔ جنوبی افریقہ کا موقف ہے کہ فوجی آپریشن اپنے دفاع کے جواز سے کہیں زیادہ ہے۔ جنوبی افریقہ کے وکیل وان لو نے کہا کہ "رفح میں اسرائیل کے اقدامات آخری کھیل کا حصہ ہیں۔ یہ غزہ کی تباہی کا آخری مرحلہ ہے۔"

یہ امیٹھی ہے، سب یاد رکھتی ہے... ناگیندر

چپّا ووٹر (خاموش ووٹر) کیا ہوتا ہے، یہ سمجھنا ہو تو ان دنوں امیٹھی سب سے مناسب علاقہ ہے۔ سب سے موافق انتخابی حلقہ۔ کہیں بھی نکل جایئے، بہت کچھ سمجھ میں آجائے گا۔ ہاں، کچھ ہے جو سمجھنا پڑے گا۔ یہ سمجھنے کے لیے بس آپ کو ایک سمجھداری دکھانی ہوگی۔ لوگوں سے بات کرتے وقت آپ ان کی باتیں کاغذ پر قلم سے اتارنے نہ لگیں، یا آپ کے ہاتھ میں کوئی 'خبریا' مائک آئی ڈی نہ ہو۔ یعنی آپ صحافی کے خول میں نہ ہوں! اگر ہوں بھی تو کچھ دیر کے لیے یہ خول اتار دیں۔ لوگوں کے درمیان گھل مل جائیں۔ ان کے درمیان تھوڑا فرصتیا انداز میں بیٹھیں اور بتیائیں۔ یہ عجیب نہیں ہے کہ 'تلوئی میں ایک چائے خانہ پر کھلی بحث چل رہی ہے اور اپنے اپنے خم ٹھونکے جا رہے ہیں۔ لیکن آپ کو یعنی کسی نووارد کو دیکھتے ہی بات چیت تھوڑا ٹھہر جاتی ہے۔ آپ کسی مقامی بندے کے ساتھ ہیں، تو تھوڑی ہی دیر میں وہ ٹھہراؤ ختم ہو جاتا ہے... "امرتی دیدی غلطی کئی دیہن... اتنا نا ہیں بولے کا رہا" اشارہ اسمرتی ایرانی کے بڑبولے بیانات کی طرف ہے اور ان سے زیادہ ان کے کچھ خاص 'چنٹوؤں' کی طرف جو 'باہر والے' (ان کے مطابق) ہیں اور امیٹھی کا من مزاج سمجھ نہیں پائے۔ اودھیش کہتے ہیں "امیٹھی گھائی کے مارت ہے اور پتو نا ہیں چلے دیت۔" (امیٹھی یاد رکھتی ہے اور موقع دیکھ کے ایسا مارتی ہے کہ احساس تب ہوتا ہے جب سامنے والا چت ہو جاتا ہے۔) ٹھیک ٹھیک طے کر پانا مشکل ہے کہ یہ بی جے پی کے حامی ہیں اور شاید ناراض یا ہوش میں آنے کی حالت میں ہیں، یا پھر فینس کے ادھر اور ادھر کے درمیان والے لوگ۔ کیونکہ یہ امیٹھی ہے اور یہاں ایسے لوگ آپ کو کہیں بھی مل سکتے ہیں جو زندہ باد کسی کی کر رہے ہوں گے، ووٹ کسی اور کو دینے کا ذہن تیار کر چکے ہوں گے۔ راہل گاندھی میدان چھوڑ گئے، اسمرتی ایرانی کے لیے کھلا چھوڑ دیا، کیسا لگ رہا ہے؟ سامنے والے حضرت گھور کے دیکھتے ہیں اور بدبدا کے بولتے ہیں "اب انہن کو سنبھارو۔" یہ امیٹھی کا جانا پہچانا انداز ہے۔ امیٹھی طنز میں ایسے ہی بولتی ہے۔ زیادہ پوچھنے پر بولتے ہیں "اس بار سارا حساب کتاب برابر ہو جائے گا۔ یہاں سے بھی راہل ہی جیتیں گے اور بمپر ووٹ سے۔" لیکن راہل گاندھی تو رائے بریلی چلے گئے، یہاں تو کوئی کشوری لال شرما لڑ رہے ہیں! کہنے پر بولتے ہیں "وہ کوئی کشوری لال شرما نہیں، انگیری عمر ڈھل گئی امیٹھی ما چناؤ لڑت سلڑاوت۔ گھر گھر میں گھسے ہوئے ہیں۔ دیکھت جاؤ، اسمرتی ایرانی کے لیے وہی بھاری ہیں۔ یہ بات اسمرتی ایرانی بھی سمجھ رہی ہیں۔" ان کے بغل میں کھڑے حضرت بول اٹھتے ہیں، "امیٹھی اسی وقعہ بدلا بھی لیہئی اور پچھتا تا پو (راہل گاندھی کو شکست دینے کا کفارہ) کری۔" دراصل راہل گاندھی کے اچانک رائے بریلی چلے جانے سے جو مباحثے اور بیان بازیاں شروع ہوئی تھیں، امیٹھی ان سب کو درکنار کر ان کے سپہ سالار کے ذریعہ ہی اسمرتی ایرانی کو نمٹانے کا ارادہ بنا چکی ہے۔ یوں ہی چلتے چلتے بات چیت میں ایک پروفیسر کہتے ہیں "امیٹھی میں شرما جی کے جتنے احسان ہیں، جتنے بھی لوگوں پر احسان ہیں، وہی لوگ صرف اپنا قرض (احسان کا بدلہ) چکا دیں تو کشوری لال شرما ڈھائی سے تین لاکھ ووٹ سے جیت جائیں گے۔" حالانکہ اس میں کتنی خوش فہمی ہے اور کتنا سچ، یہ امیٹھی کی عوام ہی جانتی ہوگی۔ کانگریس سے منسلک ایک شخص سے بات ہوئی تو ساتھی کے مقامی ہونے کی وجہ سے تھوڑا کھل گئے۔ بولے "راہل جی پچھلی بار ایسے ہی نہیں ہار گئے۔ کوئی وجہ نہیں تھا، لیکن کچھ ہمارا ضرورت سے زیادہ اعتماد، کچھ اسمرتی ایرانی کا لگاتار (2014 کی شکست کے بعد بھی) علاقہ میں سرگرم رہنا... لوگوں کے دماغ میں آیا ہی نہیں کہ راہل جی ہار بھی سکتے ہیں۔ کچھ اور بھی اسباب رہے۔ 'وہ لوگ' پیسہ لٹا رہے تھے اور کانگریس کا پیسہ کارکنان تک پہنچا ہی نہیں۔ اس میں کئی سطحوں پر غلطیاں ہوئیں۔" وہ تفصیل میں نہیں جانا چاہتے۔ ہم سے اس لیے بھی بات کر لی کہ بھروسہ تھا، ہم صحافی نہیں ہیں۔ فی الحال امیٹھی میں جو نظر آرہا ہے کہیں بہت جوش ہے، کہیں بالکل خاموشی۔ پروفیسر کے الفاظ میں "یہاں تو مردنی چھائی ہوئی ہے، ایسا کیوں!" بی جے پی امیدوار اسمرتی ایرانی کے الیکشن دفتر کو دیکھ کر وہ بولے۔ وہاں محض 25-30 لوگ موجود تھے اور کسی کی بھی آمد سے بے خبر یا کہیں لیں نظر انداز۔ گوری گنج میں اسمرتی ایرانی کے مقامی گھر کے باہر بھی دن کے 11 بجے سناٹا نظر آیا۔ پتہ چلا کہ دیدی بارہ بجے کے بعد ہی نکلتی ہیں۔ کے ایل شرما کے الیکشن دفتر میں ٹھیک ٹھاک گہما گہمی ہے۔ 150 لوگ تو ہوں گے ہی، پوری ہلچل کے ساتھ۔ ان میں ہر عمر کی خواتین بھی ہیں، نوجوان بھی۔ کچھ الگ قسم کا جوش نظر آرہا ہے۔ اسمرتی ایرانی سے ایسی بے رخی کیوں؟ ایک نوجوان کا جواب تھا "کوئی بے رخی نہیں، بے رخی تو انھوں نے دکھائی۔ پچھلی بار لگتا تھا ان سے اچھا کوئی نہیں، اس بار (جیتنے کے بعد) وہ سیدھے منہ بات ہی نہیں کرتی تھیں۔ ان کے 'کیئر ٹیکر' تو اور بھی بے انداز نکلے۔ میڈیا سے لے کر کارکنان تک سب ناراض ہیں۔ ہاں، خواتین اب بھی دیدی-دیدی کرتی ہیں (لیکن کتنی خواتین؟ بغل سے آواز آتی ہے پرینکا دیدی نے سب برابر کر دیا)۔" مسافر خانہ کے ایک ہوٹل میں چل رہے مباحث کے درمیان سے کسی پنڈت جی کے حوالے سے گورو بتاتے ہیں کہ "ان کا کہنا تھا کہ وہ لوگ ہر انتخاب میں بی جے پی کو ووٹ دیتے آئے ہیں، لیکن اس بار نہیں دیں گے۔ اس کے لیے انھوں نے امیٹھی پارلیمانی حلقہ کی تاریخ کھول کر سامنے رکھ دی۔ بتایا کہ یہاں سے غیر گاندھی فیملی کا کوئی شخص دو بار بھی انتخاب نہیں جیتا۔" گورو یاد دلاتے ہیں "1977 میں رویندر پرتاپ سنگھ سے لے کر سنجے سنگھ یا گاندھی فیملی کے قریبی کیپٹن ستیش شرما ہی کیوں نہ ہوں، دوبارہ کوئی نہیں جیتا۔" اب اس تاریخ پر غور کریں یا امیٹھی کی تازہ ہوا پر، طے کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ حقیقی جانکاری اور اس بات کی تصدیق تو 4 جون کو نتائج آنے کے بعد ہی ہو سکے گی۔ نتائج جو بھی ہوں، کے ایل شرما کا پرانا چہرہ، لوگوں کے درمیان ان کی مقبولیت کا مستقل جذبہ، 2014 سے 2019 کے درمیان امیٹھی کو دکھائی گئی امید اور 2019 سے 2024 کے درمیان ملی وہ نام نہاد ناامیدی امیٹھی میں اس وقت موضوع بحث ہے۔ سب سے زیادہ تو سنجے گاندھی کے نام پر بنے یہاں کے سب سے اہم اسپتال کو ایک معمولی تنازعہ کے بعد بند کرانے کا فیصلہ (جو عدالت کے حکم سے کھلا) لوگوں کی زبان پر ہے، جسے لوگ امیٹھی سے دیگر کئی سہولیات کے چھین لیے جانے جیسی سازش کے طور پر دیکھتے ہیں۔

دس سالوں میں بھاجپا نے صرف ہندو مسلم کر کے ملک کو کیا برباد: تیجسوی یادو

انڈیا اتحاد ہی کر سکتی ہے ملک کی تحفظ

سیتامڑھی: سابق وزیر اعلیٰ بہار تیجسوی یادو نے سیتامڑھی پارلیمانی حلقہ سے اپنے امیدوار ڈاکٹر ارجن رائے کی حمایت میں چوتھی انتخابی ریلی کو سرسنڈ میں خطاب کیا، انہوں نے اپنی تقریر میں ریاستی حکومت پر نہ کے برابر جبکہ مرکزی حکومت پر پوری طرح حملہ آور رہے، انہوں نے وزیر اعظم کو ہر محاذ پر ناکام اور دنیاں کا سب سے جھوٹا وزیر اعظم قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں انہوں نے صرف ہندو مسلم کر کے ملک کو برباد کر کے رکھ دیا لوگوں کو پندرہ لاکھ روپے دینے، اچھے دن کا خواب دکھا کر عوام کو بے وقوف بنایا جس کا نتیجہ ہے کہ ملک میں پچیس کروڑ سے زیادہ نوجوان بے روزگار بیٹھے ہوئے ہیں کل کارخانے بند ہو گئے اور مہنگائی نے عام لوگوں کی جینا مشکل کر دیا ہے لیکن اب مرکزی حکومت اور وزیر اعظم کی کارکردگی سے سارا ملک واقف ہو گیا ہے، بار بار انکے جھوٹے وعدوں پر یقین نہیں کرے گا اور اس بار مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بننے جا رہی ہے جس کے ہم مضبوط حصے دار ہوں گے۔ جیسے ہی ہماری حکومت مرکز میں بنے گی سب سے پہلے ہم آئندہ پندرہ اگست تک ملک کے ایک کروڑ نوجوانوں کو نوکری دینے جا رہے ہیں اس کے ساتھ ہی عوامی مفاد کے کئی منصوبوں پر عمل کیا جائے گا، ہر کنبہ کے ایک خاتون کو سال میں ایک لاکھ روپے یعنی ہر مہینے 8335 روپے ملے گا، آج جو گیس کی قیمت ایک ہزار سے زائد ہے اسے عوام کو پانچ سو روپے میں دیا جائے گا ساتھ ہی بہار میں ہماری حکومت بنتے ہی ہر گھر کو دو سو یونیٹ مفت بجلی دی جائے گی، آج جو لوگوں کو پانچ کیلوں اناج مفت مل رہا ہے اسے ہمارا اتحاد مہینے کہ دس کیلوں مفت کرنے جا رہا ہے، انہوں نے وزیر اعظم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ خود پچھتر سال کے ہو کر عوام سے پانچ سال اور مانگ رہے ہیں جبکہ جس نوجوانوں کی مونچھیں بھی ٹھیک سے نہیں نکلی اسے اگنی ویر بنا کر چار سال میں ریٹائر کر دے رہے ہیں وکاسیل انسان پارٹی کے بانی اور بہار کے سابق وزیر مکیش سہنی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر اپنے وعدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ 2014 میں اچھے دن دکھانے کا خواب لے کر اقتدار میں آئے تھے، لیکن آج وہ مہنگائی اور بے روزگاری کی وجہ سے برے دن لے کر آئے ہیں۔ جس کی وجہ سے آج ہر شخص پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جمہوریت اور آئین خطرے میں ہے۔ ہم دوائی، کمائی کی بات کر رہے ہیں، لیکن یہ لوگ ہندو-مسلم، مندر-مسجد کی بات کر رہے ہیں۔ ایک اچھی حکومت غریبوں کے بارے میں سوچتی ہے لیکن بی جے پی حکومت اڈانی اور امبانی کی بھلائی کے بارے میں سوچتی ہے۔ آج لوگ چاند پر گھر بنانے کی بات کر رہے ہیں لیکن آج ہمارے معاشرے کے لوگوں کے پاس زمین پر رہنے کے لیے گھر نہیں ہے۔ سابق ممبر اسمبلی سرسنڈ سید ابو دوجانہ نے جلسے عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں ملک کے سیکولر ڈھانچے کو بھاجپا نے برباد کر دیا ہے، یہ ملک کبھی ہندو مسلم اتحاد کے لئے پوری دنیاں میں مثال پیش کرتا تھا۔

دہلی، لکھنؤ اور حیدرآباد سے بہار کے مزید

449 عازمین حج مدینہ منورہ روانہ

(پٹنہ 17 مئی) بہار ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین الحاج عبدالحق نے دہلی ایئرپورٹ پر بہار کے عازمین حج کو کیا رخصت۔ حج 2024 کے لئے مختلف امبارکیشن پوائنٹ سے بہار کے عازمین حج کی روانگی کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ کولکاتہ اور بینگلور امبارکیشن پوائنٹ سے بہار کے عازمین حج کی روانگی کا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد مورخہ 17 مئی کو دہلی، لکھنؤ اور حیدرآباد سے بہار کے عازمین حج مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے فلائٹ نمبر SV-3765 کے ذریعہ بہار کے 290 عازمین حج، لکھنؤ امبارکیشن پوائنٹ سے فلائٹ نمبر SV-3851 کے ذریعہ بہار کے 67 عازمین حج اور حیدرآباد امبارکیشن پوائنٹ سے فلائٹ نمبر SV-3751 کے ذریعہ بہار کے 92 عازمین حج مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سبھی امبارکیشن پوائنٹ پر بہار کے عازمین حج کی معاونت اور انکی رہنمائی کے لئے بہار ریاستی حج کمیٹی کے عملے موجود ہیں۔ اس سے بہار کے عازمین حج کو کافی سہولت ہو رہی ہے۔ محکمہ اقلیتی فلاح حکومت بہار کی جانب سے بھی مختلف امبارکیشن پوائنٹ پر بہار کے عازمین حج کی سہولت کے لئے کئی گئے انتظامات کا جائزہ لینے اور عازمین حج کو رخصت کرنے کے لئے اعلیٰ افسران کی تعیناتی کی گئی ہے۔ جن میں کولکاتہ امبارکیشن پوائنٹ پر جناب ابرار احمد خان، جوائنٹ سکریٹری اور جناب عظیم اللہ انصاری، او ایس ڈی، محکمہ اقلیتی فلاح بہار، بینگلورو امبارکیشن پوائنٹ پر جناب خورشید انور صدیقی، چیف ایگزیکیوٹیو افیسر، سنی وقف بورڈ بہار، حیدرآباد امبارکیشن پوائنٹ پہ جناب دیوان جعفر خان، مینیجنگ ڈائریکٹر، اقلیتی مالیاتی کارپوریشن بہار اور لکھنؤ امبارکیشن پوائنٹ پر جناب احمد محمود، ایڈیشنل سکریٹری، محکمہ اقلیتی فلاح بہار نے اپنے اپنے امبارکیشن پوائنٹ پر بہار کے عازمین حج کی سہولت کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ 9 مئی سے اب تک مختلف امبارکیشن پوائنٹ سے بہار کے لگ بھگ 1900 عازمین حج کی روانگی کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ مزید جانکاری کے لئے ریاستی حج کمیٹی کے دفتر کے فون نمبر- 0612-2203315 اور موبائل نمبر 9693638579، 8271463343 سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

تھانہ میں بہنوئی اور سالی کی خودکشی معاملے میں توڑ

پھوڑ کے الزام میں دس افراد زیر حراست

ارریہ 17 مئی: ضلع کے تاراباڑی تھانہ میں بہنوئی اور سالی کی خودکشی معاملے میں مشتعل لوگوں کے ذریعہ توڑ پھوڑ کے واقعہ کے سلسلے میں پولیس نے دس افراد کو حراست میں لیا ہے۔ اس معاملے کو لے کر ارریہ پولیس کی جانب سے ایک پریس ریلیز جاری کی گئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ تاراباڑی تھانہ میں خودکشی کے معاملے پر مشتعل لوگوں کی جانب سے پتھراؤ اور توڑ پھوڑ کا واقعہ پیش آیا، جس میں چار سرکاری گاڑیوں کو شرپسندوں نے نقصان پہنچایا اور تھانہ احاطے میں ہی عوام کے بیٹھنے کے لیے بنائی گئی جھونپڑی کو آگ لگا دی گئی۔ ضلع پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا گیا کہ مشتعل لوگوں کے پتھراؤ میں چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ دفاع میں پولیس نے ہجوم کو ہٹانے کے لیے تین سے چار راؤنڈ فائر کیے۔ اس معاملے کو لے کر تاراباڑی تھانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور فوری طور پر پولیس نے ہنگامہ کر رہے 10 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ توڑ پھوڑ کرنے والوں کی شناخت کے لیے تھانے میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ وہیں لاش کا پوسٹ مارٹم مجسٹریٹ کی نگرانی میں کیا جا رہا ہے۔ واقعے کی تحقیقات کے لیے فرانزک سائنٹفک لیباریٹری ایف ایس ایل کی ٹیم کو بلایا گیا ہے جو معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ایس پی امیت رنجن سمیت ضلع کے اعلیٰ افسران اور کئی تھانوں کے اہلکار جائے وقوعہ پر کیمپ کر رہے ہیں۔ تھانہ سمیت مختلف علاقوں میں اضافی پولیس اہلکار اور پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

بہنوئی اور سالی کی موت کے بعد ہنگامہ

ارریہ، 17 مئی: ارریہ کے تاراباڑی تھانہ کے حاجت میں حراست میں لئے گئے بہنوئی اور سالی کی موت کے بعد جمعہ کے روز گاؤں والے مشتعل ہو گئے۔ مشتعل گاؤں والوں نے تاراباڑی تھانہ کا گھیراؤ کیا اور کافی توڑ پھوڑ کی اور تھانہ کو آگ لگا دی، اطلاع کے بعد صدر ایس ڈی پی او رام پکار سنگھ سمیت کئی تھانوں کے اہلکار موقع پر پہنچے لیکن مشتعل گاؤں والوں کا احتجاج جاری رہا۔ پولیس اہلکاروں پر شدید پتھراؤ کیا گیا جس میں صدر ایس ڈی پی او رام پکار سنگھ سمیت نصف درجن سے زائد پولیس اہلکار پتھراؤ میں زخمی ہو گئے۔ دراصل جمعرات کی رات تاراباڑی تھانہ کے حراست میں ایک نابالغہ اور ان کے عاشق بہنوئی نے پولیس حراست میں خودکشی کر لی۔ پولیس کے لاپرواہی کو موت کا ذمہ دار مانتے ہوئے مشتعل لوگ مظاہرہ کر رہے ہیں۔ مشتعل لوگ پولیس کی لاپرواہی کو موت کا ذمہ دار سمجھتے ہوئے احتجاج کر رہے ہیں کہ پولیس کی پٹائی موت واقع ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی علاقہ کے لوگوں کی بڑی تعداد تاراباڑی تھانہ پہنچ گئی اور پولیس کے خلاف نعرے بازی کی۔ معلومات کے مطابق دو روز قبل تاراباڑی تھانہ علاقہ کے قسمت خواص پور پنچایت کے وارڈ نمبر پانچ کے گودھی ٹولہ رہائشی منٹو سنگھ کی 14 سالہ نابالغہ بیٹی چندن کماری کو ان کا بہنوئی تاراباڑی تھانہ علاقہ کے ہی تر ونا گاؤں رہائشی راما نند سنگھ کے بیٹے منٹو سنگھ شادی کر کے اہلیہ کی طرح گھر میں رکھ رہا تھا۔ نابالغہ متوفی چاندنی کماری اور اس کے عاشق بہنوئی کو پولیس نے جمعرات کی دوپہر ترونا گاؤں سے گرفتار کیا اور تھانہ لے کر آگئی۔ جبکہ عاشق منٹو کی پہلی شادی ڈیڑھ سال قبل متوفی چندن کی بڑی بہن مسکان دیوی سے ہوئی تھی جس کی اطلاع ملنے پر دونوں بہنوئی اور سالی نے خودکشی کر لی۔ گاؤں والے تھانہ پہنچے اور پولیس کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔

رشوت لے کر شراب معاملے میں

ملزم کو چھوڑنے پر ایکسائز انسپکٹر معطل

مشرقی چمپارن، مئی: موتیہاری ایکسائز تھانہ میں تعینات ایکسائز انسپکٹر وکاش کمار سنہا کو معطل کر دیا گیا ہے، مذکورہ کارروائی ڈی ایم سوربھ جوروال کی سفارش پر ایکسائز ہیڈکوارٹر پٹنہ نے کی ہے۔ معطلی کے دوران انسپکٹر ڈیولپمنٹ کا ہیڈکوارٹر مظفرپور میں مقرر کیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق انسپکٹر وکاس پر الزام ہے کہ اس نے ملزم کو شراب معاملے میں پکڑا اور رقم وصول کرنے کے بعد چھوڑ دیا۔ بتایا گیا ہے کہ رادھوناتھ پور اوپی علاقہ سے پکڑے گئے شراب معاملے کے ایک ملزم نے ڈی ایم سوربھ جوروال سے شکایت کی تھی، جس میں ملزم نے بے قصور ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے انسپکٹر وکاس کمار سنہا کو رادھوناتھ پور سے گرفتار کر کے جیل میں بند کرنے کا الزام لگایا تھا۔ ایکسائز تھانہ کچہری چوک پر اسے جیل بھیجنے کا خوف دکھا کر رقم وصولنے کا الزام ہے۔ ضلع ایکسائز کے اسسٹنٹ کمشنر نیرج کمار نے محکمانہ کارروائی میں انسپکٹر وکاس کمار سنہا کی معطلی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد کچہری چوک پر واقع ایکسائز تھانہ احاطے میں خراب سی سی ٹی وی کیمرہ کو چالو کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں متاثرہ نے اپریل 2024 میں ڈی ایم سے شکایت کی تھی جس کے بعد ڈی ایم کی سفارش پر محکمانہ انکوائری کے ساتھ صدر ایس ڈی او اور ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈکوارٹر کے ڈی ایس پی نے بھی معاملے کی باریک بینی سے چھان بین کی۔ افسران نے شکایت کنندہ اور رقم دینے والے دونوں کے بیانات قلمبند کیے اور ایکسائز پولیس اہلکاروں اور ڈرائیور سے بھی پوچھ گچھ کی۔ تحقیقات میں متاثرہ کو حراست میں لینے اور پھر رہا کرنے کا معاملہ درست ہونے کے بعد ڈی ایم کو رپورٹ پیش کی گئی جس کی روشنی میں ڈی ایم کی سفارش کے بعد ایکسائز ہیڈکوارٹر پٹنہ نے معطلی کی کارروائی کی ہے۔ افسران نے شکایت کنندہ اور رقم دینے والے دونوں کے بیانات قلمبند کیے اور ایکسائز پولیس اہلکاروں اور ڈرائیور سے بھی پوچھ گچھ کی تحقیقات میں متاثرہ کو حراست میں لینے اور پھر رہا کرنے کا معاملہ درست ہونے کے بعد ڈی ایم کو رپورٹ پیش کی گئی جس کی روشنی میں ڈی ایم کی سفارش کے بعد ایکسائز ہیڈ کوارٹر پٹنہ نے معطلی کی کارروائی کی ہے۔

مٹی دھنسنے سے دو کی موت

سوپول، 17 مئی: بہار میں سوپول ضلع کے کرنی تھانہ علاقہ میں واقع جرولی وارڈ نمبر 04 میں جمعہ کی صبح مٹی دھنسنے سے ایک لڑکی اور ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری کا ماحول ہے۔ فی الحال پولیس موقع پر پہنچ کر تحقیقات کر رہی ہے۔ دونوں خواتین تعمیر گاہ میں مٹی کاٹنے گئی تھی۔ اس دوران دھنستا گرنے سے دونوں مٹی کے نیچے دب گئی۔ دوسری خاتون جو قریب میں کھڑی تھی زور زور سے شور کرنے لگی۔ اس کی آواز سن کر اہل علاقہ وہاں پہنچے۔ لوگوں نے دونوں کو باہر نکالا۔ اہل خانہ دونوں کو سب ڈویژنل اسپتال تریلی لے گئے لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ ڈاکٹر نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی خاتون کا نام امرتا دیوی (35) اور لڑکی کا نام پریتی کماری (17) ہے۔ دونوں وارڈ نمبر 04 رہائشی ہیں۔

آشا کارکنوں نے نیشنل ڈینگو ڈے منایا

سیتامڑھی: "نیشنل ڈینگو ڈے" تمام ASHAs اور ASHA سہولت کاروں اور صحت کارکنوں کے ساتھ رنیسید پور ہیلتھ سنٹر میں منایا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ بی بی ڈی کنٹرول آفیسر، ڈاکٹر رویندر کمار یادو نے آشا ورکر کو آڈیو ویژول میڈیم کے ذریعے ڈینگو کی وجوہات، علامات، روک تھام اور علاج کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی اور بتایا کہ اس سال کمیونٹی رابطہ کے ذریعے ڈینگو کنٹرول کیا جائے ڈاکٹر یادو نے تمام آشا کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے متعلقہ افزائش کے علاقوں میں رابطہ قائم کریں اور مچھروں کی گھریلو افزائش کے مقامات کو تباہ کرنے اور باقاعدہ صفائی کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ گھر کے ارد گرد یا چھتوں پر جہاں بارش کا پانی جمع ہونے کا خدشہ ہو ٹوٹے ہوئے برتنوں، کولر، فریج یا اے سی سے نکلنے والے پانی کو ہفتے میں دو بار ضرور صاف کریں اور کہیں بھی پانی جمع نہ ہونے دیں۔۔ پانی کے ٹینک یا پانی کے گھڑے وغیرہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔ دن کے وقت بھی مچھر دانی کے ساتھ آرام کریں کیونکہ ڈینگو پھیلانے والا مچھر دن میں ہی کاٹتا ہے۔

جی این ایس یونیورسٹی ٹیوٹ پیرا میڈیکل، الائیڈ سائنسز

کے زیر اہتمام ہوا بلڈ پریشر آگاہی پروگرام

سہسرام: ہائی بلڈ پریشر کے عالمی دن کے موقع پر گوپال نارائن سنگھ یونیورسٹی کے تحت چلنے والے نارائن انسٹی ٹیوٹ آف پیرا میڈیکل اینڈ الائیڈ سائنسز جو روہتاس ضلع سہسرام کے قریب جمہار میں واقع ہے، کی جانب سے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ انسپائرز تو لائیو " کے موضوع پر آج کے پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر دیویندر کمار، پی ایم سی ایچ، پٹنہ کے سربراہ تھے۔ ہائی بلڈ پریشر کو خاموش قاتل قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر دیویندر نے کہا کہ موجودہ جدید دور میں زیادہ تر لوگ خراب طرز زندگی، کھانے پینے کی غیر محفوظ عادات اور جسمانی سرگرمیوں کی کمی کے باعث ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں 54 فیصد لوگ ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں جن میں سے 46 فیصد لوگ اپنا چیک اپ کرواتے ہیں اور صرف 26 فیصد لوگ باقاعدہ چیک اپ کے بعد اسے متوازن رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ ہر سال 17 مئی کو ہائی بلڈ پریشر کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ آج کی تیز رفتار زندگی میں ہائی بلڈ پریشر کے بارے میں آگاہی، روک تھام اور اس پر قابو پایا جا سکے اور اس کے بارے میں معاشرے کے لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے۔ یونیورسٹی کا آغاز یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر مہیندر کمار سنگھ نے کیا، پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر دیویندر کمار، یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر کمار آلوک پرتاپ، پیرا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر یتیندرا موہن سنگھ، نارائن میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مہندرا کمار تھے۔ کالج کے بایو کیمسٹری شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر وویک سنگھا، شعبہ اینستھیزیا کے چیئرمین ڈاکٹر ہردے کمار اور دیگر مختلف لوگوں نے چراغ روشن کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مقررین نے موجود پیرا میڈیکل سٹوڈنٹس سے خطاب کیا اور ہائی بلڈ پریشر کی وجوہات، اس سے بچاؤ، علاج اور آگاہی کے حوالے سے اپنے خیالات پیش کیے۔ اس موقع پر پیرا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تمام اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

ارشادِ ربانی ہے: ''ان لوگوں کو (جہاد کی) اجازت دے دی گئی ہے جن سے (ناحق) جنگ کی جارہی ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا، اور بیشک اللہ ان (مظلوموں) کی مدد پر بڑا قادر ہے'' قتال کے اجازت دینے والی یہ پہلی آیت ہے۔ اس آیتِ جہاد میں جن لوگوں کا ذکر کیا گیا ان کی بابت فرمانِ خداوندی ہے: ''یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے صرف اِس قصور پر کہ وہ کہتے تھے'' ہمارا رب اللہ ہے''۔ اس مطلب یہ ہے ان لوگوں نے 'انا ربکم الاعلیٰ' کے دعویداروں کی ربوبیت کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ اس مسئلہ کا حل یہ بتایا گیا کہ: ''اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جائیں''۔ غزہ کے اندر ساری دنیا نے دیکھا کہ اسرائیلی بمباری میں مساجد کے ساتھ عیسائی گرجا گھر بھی تباہ و برباد کردیے گئے۔ اس آیت کے آخری حصہ ہے: ''اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے''۔

اللہ کی مدد کرنے کے معنیٰ، اس کے دینِ اسلام کے غلبہ اور اشاعت کے لئے جدوجہد کرنا ہے یعنی دینِ حق کو عملاً برپا کرنے کے لئے منظم سعی و جہد کرتے ہوئے اس راہ کی مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا۔ اس فرضِ منصبی کو ادا کرنے کے لیے جس صبر و استقامت کی ضرورت ہے اس سے بھی دینِ حق کی استعانت کے عوض نوازہ جاتا ہے۔ فرمانِ ربانی ہے: ''اگر تم اللہ کی مدد کروگے (تو) وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا''۔ قرآن حکیم میں غزوۂ بدر کی یہ مثال پیش کی گئی ہے کہ: ''تمہارے لیے اُن دو گروہوں میں ایک نشانِ عبرت تھا، جو (بدر میں) ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا دیکھنے والے بچشم سر دیکھ رہے تھے کہ کافر گروہ مومن گروہ سے دو چند ہے مگر (نتیجے نے ثابت کردیا کہ) اللہ اپنی فتح و نصرت سے جس کو چاہتا ہے، مدد دیتا ہے۔ دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے اس میں بڑا سبق پوشیدہ ہے''۔ آزمائش کا سلسلہ صرف مغلوبیت کے دور تک محدود نہیں ہے بلکہ غلبہ اور شوکت کے زمانے میں بھی یہ جاری ساری رہتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کو وسائل مہیا کرکے بھی آزماتا ہے کہ وہ ان کا حق ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ ارشادِ حقانی ہے: ''بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور میزانِ عدل نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہو سکیں، اور ہم نے (معدنیات میں سے) لوہا مہیا کیا اس میں (آلاتِ حرب و دفاع کے لئے) سخت قوت اور لوگوں کے لئے (صنعت سازی کے کئی دیگر) فوائد ہیں اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ اللہ ظاہر کردے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسولوں کی (یعنی دینِ اسلام کی) بن دیکھے مدد کرتا ہے، بیشک اللہ (خود ہی) بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے''۔ مسلم حکمرانوں کے پاس آسمان سے نازل کردہ آئین، اس کے شارح پیغمبر ﷺ کی سیرت کا نمونہ، عدل و انصاف کے وسائل پر دسترس، عسکری اور اقتصادی قوتوں پر اختیار کی سعادت جیسی ساری نعمتیں موجود ہیں مگر موجودہ کی سب سے بڑی آزمائش یعنی غزہ کے مظلومین کی حمایت میں ان کا استعمال نہیں ہو رہا ہے اس لیے وہ ان کے لیے رحمت کے بجائے زحمت یا وبال بن گئی ہیں۔ غزہ کے پڑوس میں واقع مصری حکمرانوں اور دیگر عرب ممالک پر لازم تھا کہ وہ اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد کے لیے آگے آتے مگر گوں ناگوں وجوہات کی بناء پر ایسا نہیں ہوا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے جنوبی افریقہ اور نکاراگوا کو عالمی عدالت میں جانے کی سعادت بخش دی۔ امریکہ، فرانس اور کینیڈا جیسے ممالک کے طلباء کو میدان میں اتارا تاکہ وہ اسرائیلی مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ عالمی سطح پر رونما ہونے والی یہ مثبت تبدیلی اس قرآنی آیت کی زندہ تفسیر ہے کہ جس میں فرمایا گیا: ''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لیے مشکل سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا، اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوگا، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اس (کی مدد) کے لیے کافی ہے''۔ رزق کے وسیع معنیٰ میں ضروریاتِ زندگی کی اشیاء کے علاوہ علم و جاہ بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی عطا کردہ ہر نعمت شامل ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی مدد و نصرت اول تو براہِ راست مظلومین کی حمایت میں آجاتی ہے لیکن کبھی کبھار دشمنانِ اسلام کو کمزور کرنے کی خاطر بھی آتی ہے کہ مثلاً وزیر اعظم مودی کے حمایت یافتہ پر جولا ریسنا گوڑا کی فحش یوایس بی کا ایسے وقت میں منظر عام پر آجانا جب وزیر اعظم کا سدیش کھالی کے لیے مگر مچھ کے آنسو بہا کر مسلمانوں کو بدنام کر رہے تھے۔ ہندو خواتین کو منگل سوتر کے چھن جانے سے ڈرا دکھا کر مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلا رہے ہوں۔ اس پردہ فاش نے وزیر اعظم کی قلعی کھول دی اور دشمن کے خیمے میں ایسی آگ لگی کہ وہ حواس باختہ ہوگیا۔ اسی مدد و نصرت کی بشارت اس طرح سنائی گئی ہے کہ: ''اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری نصرت فرمائے گا''۔ یہ ایک معجزہ نہیں تو کیا ہے کہ عصر حاضر میں مغربی ممالک کی سعید روحیں عربوں کی شان و شوکت کے بجائے اہلِ غزہ کے صبر و استقامت سے متاثر ہو کر مشرف بہ اسلام ہو رہی ہیں۔ اہلِ غزہ کا لہو دینِ حق کا شاہد بن گیا ہے اسی لیے اللہ تبارک تعالیٰ نہ صرف حوثیوں اور حزب اللہ بلکہ مغربی دنیا کے عوام سے بھی ان کی نصرت فرما رہا ہے۔ یوروپ و امریکہ کی جامعات میں فلسطین کی آزادی کے فلک شگاف نعروں پر تو علامہ اقبال کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

کامیابی کا نسخہ

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

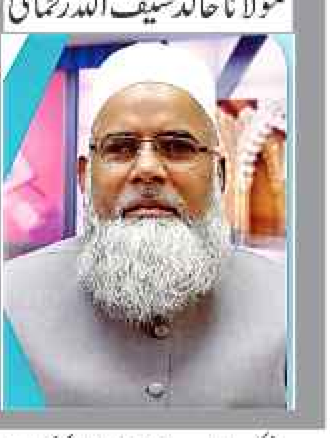

مشکل حالات میں مسلمانوں کو کیا راستہ اختیار کرنا چاہئے؟ قرآن مجید نے بہت ہی مختصر الفاظ میں اس کی رہنمائی فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یاایھا الذین آمنوا استعینوا بالصبر والصلاۃ، ان اللہ مع الصابرین (بقرہ: ۱۵۳)

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد چاہو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

دنیا میں انسان کو جو مصائب پیش آتے ہیں، ان کو حل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ظاہری اسباب و وسائل کا استعمال کیا جائے، اس میں کوئی برائی نہیں ہے، اسلام کا تصور یہ ہے کہ حالات بھی اللہ کی طرف سے پیش آتے ہیں، اور ان کے تدارک کے لئے وسائل بھی اللہ ہی نے پیدا کئے ہیں؛ اس لئے ان وسائل کو استعمال کرنا چاہئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ ہی نے بیماریاں بھی پیدا کی ہیں اور دوائیں بھی؛ اس لئے دوائیاں لیا کرو (سنن ابی داؤد عن ابی الدرداء، حدیث نمبر: ۳۸۷۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کے باوجود ظاہری وسائل کا استعمال فرمایا ہے، منزل تک جلد اور آسانی کے ساتھ پہنچنے کے لئے سواریاں استعمال کی ہیں، دشمن سے دفاع کے لئے ہتھیار استعمال کیا ہے، اور اس کی ترغیب دی ہے، نیز مختلف ضرورتوں کے لئے اس دور کے جدید ترین وسائل کا استعمال کیا ہے، جائز وسائل کو استعمال نہ کرنا اور اپنے آپ کو بہ تکلف تکلیف میں ڈالنا رہبانیت ہے، جو ایک من گھڑت عمل ہے، اور قرآن مجید نے اس کی مذمت کی ہے (الحدید: ۲۷)

دنیا میں ہدایت الٰہی سے مختلف قوموں نے اس راستہ کو اختیار کیا ہے، آج بھی خود ہمارے ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں، جو تارک الدنیا ہوجاتے ہیں، یوروپ پر تو ایک زمانہ میں اس کا ایسا غلبہ تھا کہ علاج کرانے کو بھی خدا کی مرضی میں خلل ڈالنے کا عمل سمجھا جاتا تھا، اسلام نے اس غیر فطری تصور کو رد کر دیا اور اسلامی تاریخ میں کبھی بھی معتبر علماء اور مشائخ نے اس سوچ کو قبول نہیں کیا۔

مشکلات کو حل کرنے کا دوسرا طریقہ روحانی ہے، جس کا تعلق اللہ تعالیٰ کے غیبی نظام سے ہے، قرآن مجید کی اس آیت میں اس کی واضح رہنمائی فرمائی گئی ہے، اور وہ ہے: صبر اور صلاۃ، صبر کے معنیٰ ناگوار خاطر باتوں کو برداشت کرنا ہے، اور جو مومن اللہ کے لئے ایسی باتوں کو برداشت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پوری زندگی خاص کر مکہ کی تیرہ سالہ زندگی میں اسی ہتھیار کا استعمال کیا، معاندین جوش و خروش کے ساتھ حق و راستی کے چراغ کو بجھانے کے لئے حملہ آور ہوتے تھے؛ لیکن صبر کی طاقت ان تمام سازشوں کو ناکام و نامراد کر دیتی تھی، صبر کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص آپ کو نشانہ بنا کر پتھر مارے اور آپ اپنی جگہ سے دائیں یا بائیں ہٹ جائیں اور پتھر آگے جا کر گر جائے، تو آپ محفوظ رہیں گے اور پھینکنے والے کی محنت ضائع ہو جائے گی۔

صبر مسائل کو حل کرنے کا انفرادی طریقہ بھی ہے اور قومی طریقہ بھی، مثلاً اس وقت ملک دشمن اور مسلمان دشمن طاقتیں نفرت انگیز باتیں کہنے میں اپنی حدود سے تجاوز کر رہی ہیں، سیاست کے بازی گر چاہتے ہیں کہ وہ ایسی باتیں کہہ کر مسلمانوں کو مشتعل کریں، جب مسلمان مشتعل ہوجائیں گے تو مسئلہ کو اور گرمانے کا موقع فراہم ہوگا، اسی سے فائدہ اٹھا کر دو چار فسادات کروا دیے جائیں گے، اور جب اقلیت کے خلاف اکثریت کا غصہ اپنے شباب پر پہنچ جائے گا، تو اکثریت کو ووٹ بینک کی طرح استعمال کیا جائے گا، گزشتہ دنوں جس انداز پر مسلمانوں کے خلاف بیان دیے گئے، اگر مسلمان اسی لب و لہجہ میں اس کا جواب دیتے تو ملک کے حالات بہت زیادہ خراب ہو جانے اور نفرت پھیلانے والی طاقتوں کو اس کا پورا پورا فائدہ پہنچتا؛ لیکن مسلمانوں کی خاموشی نے ان کے فرقہ وارانہ وار کو خالی کر دیا ہے اور اکثریت کے سمجھ دار لوگ بھی محسوس کر رہے ہیں کہ یہ حقیقی مسائل کی طرف سے توجہ ہٹانے کا ایک طریقہ ہے، اسی بات نے شرپسندوں کو پریشانی اور تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، ان کو سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ وہ اپنے جھوٹ اور مکاری پر کس طرح پردہ ڈالیں؛ اس لئے ملک کے موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ مسلمان موقع و محل دیکھ کر ضرورت کے بقدر سنجیدہ لب و لہجہ میں سوالات کا جواب دیں، رد عمل کا شکار نہ ہوں، تیز و تند بیانیہ جاری نہ کریں؛ ورنہ اس کا نقصان خود ہم ہی کو ہوگا۔

> مشکلات کو حل کرنے کا دوسرا طریقہ روحانی ہے، جس کا تعلق اللہ تعالیٰ کے غیبی نظام سے ہے، قرآن مجید کی اس آیت میں اس کی واضح رہنمائی فرمائی گئی ہے، اور وہ ہے: صبر اور صلاۃ، صبر کے معنیٰ ناگوار خاطر باتوں کو برداشت کرنا ہے، اور جو مومن اللہ کے لئے ایسی باتوں کو برداشت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں،

صبر کا ایک اور معنیٰ روزہ کا ہے، مشہور مفسر امام مجاہدؒ نے اس آیت میں صبر سے روزہ ہی مراد لیا ہے، یہ بعض اور مفسرین کا قول بھی ہے المراد ھھنا الصوم وھو الصواب (تفسیر قرطبی، آیت مذکورہ)؛ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ کی نسبت سے رمضان کو صبر کا مہینہ قرار دیا ہے: وھو شھر الصبر (صحیح ابن خزیمہ عن سلمان الفارسی، حدیث نمبر: ۱۸۸۷) اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ روزہ رکھا جائے، انسان اپنے جائز مقصد کے لئے نفل روزہ رکھے اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرے۔

دوسرا طریقہ نماز کا ہے، نماز عبادت بھی ہے اور دعا بھی؛ اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کم و بیش ہر ضرورت کے لئے نمازیں رکھی ہیں، اگر کوئی شخص دنیا سے گزر جائے تو گزرنے والے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ مالک کائنات اس کو معاف کردے، اس کے لئے نماز جنازہ رکھی گئی ہے، پانی انسان کی بنیادی ضرورت ہے، اگر بارش رک جائے تو کھیتیاں بھی متاثر ہوں گی اور پینے کا پانی بھی ختم ہو جائے گا، اس کے لئے نماز استسقاء رکھی گئی ہے، سفر میں جانے سے پہلے نماز سفر، اگر کسی مسئلہ میں طبیعت غیر مطمئن ہو اور ذہن کسی ایک جہت کو متعین کرنے سے قاصر ہو تو نماز استخارہ، بہ تقاضائے بشریت کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس کے لئے نماز توبہ، اور اگر ضرورت درپیش ہو اور اپنے خالق و مالک سے اس کے لئے التجا کرنا چاہتا ہو تو نماز حاجت، یہ اللہ تعالیٰ سے نصرت و مدد کی ایسی کلید ہے، جو ہر موقع پر بندہ کے لئے میسر ہے۔

نماز حاجت ہر ضرورت کے لئے ہے، چاہے کوئی شخصی ضرورت ہو یا قومی اور اجتماعی، غزوۂ بدر کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیں آراستہ کیں اور خود خدا کے سامنے سجدہ ریز ہوگئے، اِس وقت ملک میں جو حالات ہیں، اسلام کے خلاف جو غلط فہمیاں پیدا کی جا رہی ہیں، اور مسلمانوں کے خلاف جو جھوٹے پروپیگنڈے کئے جا رہے ہیں، اس کا حل یہی ہے کہ ایک طرف ظاہری تدابیر اختیار کی جائیں، دوسری طرف نماز حاجت پڑھ کر اور نفل روزہ رکھ کر آہ و زاری کے ساتھ اللہ سے مانگا جائے، حالیہ الیکشن جس کی حیثیت ایک فیصلہ کن موڑ کی ہے، کے نتائج آنے سے پہلے تک ہمیں خاص طور پر ان ظاہری اور باطنی تدابیر کا پورا لحاظ رکھنا چاہئے، ایک طرف اپنے آپ کو اشتعال اور جذباتی بیان سے بچائے رکھنا، اپنے حق رائے دہی کا لازمی طور پر استعمال کرنا، زیادہ سے زیادہ متعلقین کو رائے دہی کے مراکز تک پہنچانا، اور ان کو سمجھانا کہ وہ اپنا ووٹ امن پسند اور انصاف پسند جماعت کے حق میں استعمال کریں، اور نفرت کے سوداگروں کو اقتدار حاصل کرنے سے دور رکھیں، دوسری طرف نماز حاجت اور نفل روزہ کا اہتمام کریں؛ کیوں ایک صاحب ایمان کے لئے یہی کامیابی کا سب سے بڑا نسخہ ہے۔

غزہ میں اسرائیلی بربریت کے ۷/ماہ

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

اسرائیل نے قطر اور مصر کے توسط سے جنگ بندی کا جو معاہدہ پیش کیا اس پر حماس نے اپنی رضامندی کا اظہار کردیا اس کے باوجود وہ اسرائیل کی ڈھٹائی کا یہ عالم ہے کہ وہ رفح پر حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کے پورے سات ماہ ہو چکے ہیں۔ اس کے جب دو سو دن پورے ہوئے تو اس کے ساتھ صہیونیوں ایک اور گھناونے جرم کا پردہ فاش ہوگیا۔ یہ انکشاف کسی فلسطینی یا کسی مسلم خبر رساں ادارے نے نہیں بلکہ اقوام متحدہ کے رابطہ دفتر برائے انسانی امور نے کیا۔ اس کے مطابق جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس میں واقع ناصر میڈیکل کمپلیکس سے برآمد ہونے والی 392 لاشوں میں سے صرف 165 لاشوں کی شناخت ہوسکی ہے نیز یہ معلوم ہوا کہ ان میں سے 20 کو اسرائیلی فوج نے زندہ دفن کردیا تھا۔ اپنی رپورٹ میں فلسطینی سول ڈیفنس سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ''آزادانہ طور پر ان 20 لاشوں کی فرانزک جانچ کرے جن کے بارے میں زندہ درگور کیے جانے کا اندیشہ ہے۔ اس اندوہناک خبر نے پوری دنیا کے اسرائیل کے خلاف غم و غصے کی ایک لہر چلادی۔ اسرائیل کے مائی باپ امریکہ میں بھی خاص طور پر تعلیم گاہوں کے اندر احتجاج کا ایک سلسلہ چل پڑا۔

امریکہ کی نوجوان نسل میں پڑھنے لکھنے والے نوجوانوں نے کولمبیا یونیورسٹی، یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا، آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس، جارج واشنگٹن یونیورسٹی، ہارورڈ یونیورسٹی، کیلیفورنیا اسٹیٹ پولی ٹیکنک یونیورسٹی، ایمرسن کالج، نیویارک یونیورسٹی، ایموری یونیورسٹی، نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی، ییل یونیورسٹی، فیشن انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، سٹی کالج آف نیویارک، انڈیانا یونیورسٹی بلومنگٹن، مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی ایسٹ لانسنگ کیمپس وغیرہ میں زبردست مظاہرے کیے۔ اس احتجاج کو دبانے کی خاطر بوسٹن پولیس نے ایمرسن کالج میں تقریباً 108 مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ اس سے قبل لاس اینجلس میں یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا میں 93 مظاہرین کو حراست میں لیا گیا تھا۔ آسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس کے کیمپس میں بھی افراتفری کے مناظر میں سینکڑوں پولیس اہلکار گھوڑوں پر سوار ہوکر، لاٹھیاں تھامے مظاہرین کو منتشر کرتے دکھائی دیے۔ مظاہرین کو کیمپس میں مارچ کرنے سے روکنے کے لیے نیشنل گارڈ نے 34/افراد کو گرفتار کرلیا۔

امریکہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اظہار رائے کی آزادی کا سب سے بڑا حامی ہے ایسے میں پرامن جلوس نکلنے والے یا کلاس کا بائیکاٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی انتظامیہ کی غیر جانبداری بے نقاب کرتی ہے۔ یہی احتجاج اگر یوکرین کی حمایت میں اور روس کے خلاف ہوتا تو امریکی سرکار اس کی سرپرستی کرتی مگر چونکہ وہ خود مذکورہ ظلم عظیم کی حصہ دار ہے اس لیے احساسِ جرم راہ میں حائل ہوگیا ہے۔ کولمبیا، ییل، براؤن اور نیویارک یونیورسٹی میں بھی سینکڑوں مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ طلباء کو منتشر ہونے کے لیے پولیس نے 10 منٹ کی وارننگ دی اور پھر جن مظاہرین نے اس کی خلاف ورزی کی انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ طلبہ کا احتجاج ابتدائی طور پر پرامن تھا لیکن پولیس کی مزاحمت سے صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ پولیس نے جب ایک نعرے لگانے والی خاتون کو حراست میں لینے کی کوشش کی تو مظاہرین اس پر پانی کی بوتلیں پھینکنے پر مجبور ہوگئے۔ ساتھ ہی مظاہرین نے پولیس افسران کے اردگرد جمع ہوکر 'فلسطین کو آزاد کرو' کے نعرے لگائے۔ ان طلباء نے فلسطین سے اظہار یکجہتی کے لیے 'کوفیہ' بھی پہن رکھا تھا۔ اس دوران 3 پولیس اہلکار زخمی ہوئے جن میں ایک کی حالت تشویش ناک تھی۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے یونیورسٹیوں کے اندر طلبہ کو اپنے کیمپس میں پرامن اور محفوظ طریقے سے احتجاج کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا کیونکہ ان اداروں میں فلسطینی پرچم کے ساتھ مظاہرہ کرنے والوں کی پکڑ دھکڑ جاری ہے۔ اس کے تحت اب تک سینکڑوں طلباء اور اساتذہ جیل بھیجے جاچکے ہیں۔ نیویارک کی کولمبیا یونیورسٹی میں 100 سے زائد طلبہ کی گرفتاریوں کے بعد کیمپس میں پورے سمسٹر کے لیے کلاسیں بند کردی گئیں حالانکہ ملک کی کئی اہم سیاسی شخصیات یونیورسٹی کا دورہ کرکے احتجاج کی مخالفت بھی کرچکی ہیں۔ اس سے قبل 1960 میں بھی ہر بڑا امریکی تعلیمی ادارہ ویتنام کی جنگ کے خلاف سڑکوں پر آگیا تھا اور ان مظاہرین کے خلاف بھی پولیس نے کریک ڈاؤن کیا تھا۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اور مظاہرین اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ 1968 میں ویتنام جنگ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہزار طلبہ میں سے 700 کو کیمپس سے حراست میں لے لیا گیا تھا جب کہ 100 طلبہ زخمی بھی ہوئے تھے۔ ماضی میں بھی کولمبیا انتظامیہ کا رویہ سخت رہا ہے۔

> امریکہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اظہار رائے کی آزادی کا سب سے بڑا حامی ہے ایسے میں پرامن جلوس نکلنے والے یا کلاس کا بائیکاٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی انتظامیہ کی غیر جانبداری بے نقاب کرتی ہے۔ یہی احتجاج اگر یوکرین کی حمایت میں اور روس کے خلاف ہوتا

فلسطین کی حمایت اور جنگ بندی کا مطالبہ کے ساتھ احتجاجی طلباء چاہتے ہیں کہ یونیورسٹیاں اسرائیلی جارحیت کے لیے فنڈنگ فراہم کرنے والی کمپنیوں میں سے اپنے شیئرز ختم کریں۔ فی الحال سرفہرست مطالبہ یہی ہے کہ یونیورسٹیاں تمام ایسے اداروں سے اپنے شیئرز نکالیں اور فنڈنگ بند کریں جو کسی نہ کسی صورت میں اسرائیل کو اسلحہ فراہم کر رہے ہیں۔ یہ مطالبہ ایک ایسے وقت میں کیا جا رہا ہے جب امریکی حکومت نے اسرائیل کو 26 ارب ڈالر کی فوری امداد دینے کا بل منظور کر رکھا ہے۔ اس سے نئی نسل اور ان کی نمائندگی کرنے والی نام نہاد سرکار کے درمیان کی خلیج کو دیکھا جاسکتا ہے۔ یہودی طلبا کی تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ وہ اس ماحول میں کیمپس آنے سے کترا رہے ہیں اور خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ امریکہ کے اندر فی الحال یہودی طلبا اپنی ذاتی سکیورٹی کے حوالے سے پریشان دکھائی دے رہے ہیں۔ یونیورسٹیوں کی انتظامیہ پر اسرائیل کی حمایت کرنے والے گروپوں کا بھی بہت دباؤ ہے اور جوان احتجاجی مظاہروں کو یہودیوں کے خلاف ہرزہ سرائی کا نام دیتے ہیں۔

امریکی یونیورسٹیوں میں غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کی تپش اسرائیل کے اندر بھی محسوس کی گئی اور وہاں کے وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے ان مظاہروں کو ''یہود مخالف'' قرار دے دیا۔ اس اوٹ پٹانگ الزام کا جواب کسی اور نے نہیں بلکہ امریکی سینیٹ کے اہم ترین یہودی سینیٹر برنی سینڈرز نے دیا جو پہلے بھی نیتن یاہو کی انتہا پسند حکومت پر تنقید کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر پوسٹ کی گئی ایک ٹویٹ میں واضح الفاظ میں لکھا کہ یہ یہود دشمنی نہیں ہے۔ سینڈرز نے یاہو کو مخاطب کرکے کہا کہ: ''اپنی انتہا پسند اور نسل پرست حکومت کی ناکامی اور غیر اخلاقی فوجی پالیسیوں سے ہماری توجہ ہٹانے کی کوشش کرکے امریکی عوام کی ذہانت کا مذاق نہ اڑائیں۔'' یاہو کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے یہ بھی لکھا کہ ''بدعنوانی کے مقدمات میں اسرائیلی عدالتوں سے آپ پر لگائے گئے الزامات سے توجہ ہٹانے کے لیے یہود دشمنی کا استعمال نہ کریں۔ آپ کو اپنے اعمال کا جوابدہ ٹھہرانا یہود مخالف ہونا نہیں ہے۔''

امریکی یونیورسٹیوں کی طرح فرانس کے دارالحکومت پیرس میں سوربون یونیورسٹی کے قریب درجنوں طلبہ نے فلسطینیوں کی حمایت میں مظاہرہ کیا۔ درجنوں افراد نے اس اہم یونیورسٹی کے قریب مظاہرہ میں بڑا فلسطینی پرچم لہرایا اور فلسطین کے حق میں نعرے لگائے۔ اسی طرح کا ایک مظاہرہ پیرس کی مشہور سائنسز پو یونیورسٹی میں کیا گیا، وہاں بھی پولیس اور طلبہ کے درمیان کشیدگی دیکھنے میں آئی۔ پولیس نے کیمپس میں پرتشدد کارروائی کی اور دس افراد کو گرفتار کیے بغیر زمین پر گھسیٹا گیا تھا۔ ان اداروں میں میکرون اور وزیر اعظم گیبریل اٹل نے تعلیم حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ بیلجیئم اور نیدرلینڈز کے طلبہ نے بھی غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے خلاف احتجاج شروع کیا۔ طلباء نے گینٹ اور ایمسٹرڈیم کی یونیورسٹیوں کے کچھ حصوں پر قبضہ کرلیا۔ غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے خلاف احتجاج کرنے والے سینکڑوں افراد نے آسٹریلیا کی ایک اعلیٰ یونیورسٹی میں ریلی نکالی اور مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل سے تعلقات رکھنے والی کمپنیوں میں سرمایہ کاری ختم کردے۔ سڈنی کے علاوہ میلبورن، کینبرا اور آسٹریلیا کے دیگر شہروں کی یونیورسٹیوں میں بھی پھیل گئے۔

ایک طرف دنیا بھر کی تعلیم گاہوں میں مظاہرے ہو رہے ہیں مگر ممبئی کے سومیا اسکول کی پرنسپل پروین شیخ کو اسرائیل فلسطین تنازعہ سے متعلق سوشل میڈیا پر پوسٹ کو پسند کرنے اور ان پر تبصرہ کرنے کے سبب اسکول انتظامیہ نے مبینہ طور پر یہ الزام لگا کر کہ وہ نہ صرف دہشت گرد تنظیم حماس کے ہمدرد اور ہندو مخالف ہے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ اس پر پروین شیخ نے کمال دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے سے صاف انکار کردیا ہے اور میڈیا کے اندر احتجاج درج کرایا۔ ممبئی کے برعکس جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے طلبہ نے فلسطینی مظلوموں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے یونیورسٹی میں امریکی سفیر ایرک گارسیٹی کے دورے پر احتجاج کیا۔ جے این یو کے اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز میں امریکہ ہندوستان تعلقات پر خطبہ دینے کے لیے امریکی سفیر کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس کے خلاف امریکہ کو اسرائیل کا حامی اور غزہ میں نسل کشی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے طلباء نے احتجاج کیا اور اس کے نتیجے میں سنگھی انتظامیہ کو پروگرام منسوخ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ جے این یو کی سرزمین پر نسل کشی کے حامیوں کا خیر مقدم نہیں۔ یہ اسی لیے ممکن ہوسکا کیونکہ سنگھ پریوار کی بغل بچہ اے بی وی پی اگر طلباء یونین کا الیکشن اگر جیت جاتی تو سرکاری انتظامیہ اس سفیر پر پھول برساتا لیکن طلبہ یونین کے سامنے مودی سرکار کی ایک نہیں چلی اور امریکی سفیر کو بیرنگ واپس کردیا۔ یہ قابلِ مبارکباد کامیابی ہے۔ اس دباؤ کے نتیجے میں آج نہیں تو کل امریکہ و اسرائیل جھکنا ہی پڑے گا۔

ووٹر بیداری کیلئے سائیکل ریلی کا انعقاد

صدفی صد ووٹنگ کرانے کی انتظامیہ کی ہر ممکن کوشش

رانچی،17 مئی: رانچی لوک سبھا حلقہ میں 25 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے۔ ووٹروں کو آگاہ کرنے کے لیے سویپ رانچی کی طرف سے مسلسل طرح طرح کی سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعہ کو ایک سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں رانچی پارلیمانی حلقہ کے جنرل آبزرور ڈی ایس رمیش، اخراجات کے مبصر دیویندر کمار سنگھ، نوڈل آفیسر سویپ دنیش کمار یادو، ضلع سطح کے افسران اور رانچی پارلیمانی حلقہ کے مختلف عمر کے ووٹروں نے ریلی میں شرکت کی۔ سائیکل ریلی مورہابادی میدان سے شروع ہو کر کچہری چوک، البرٹ ایکا چوک سے ہوتی ہوئی سجاتا چوک اور پھر پہنچ کر واپس مورہ آبادی میدان پہنچی۔ تمام عہدیداروں نے رانچی کے ووٹروں سے 25 مئی کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔

بچے ہمارے مستقبل ہیں۔ ہمیں ان کی حفاظت کرنی ہے: مولانا عبدالحنان

قرأت مقابلہ کا انعقاد

رانچی: گزشتہ کل خضر ٹولہ کے مسجد عمر کے مکتب میں قرات کا مقابلہ منعقد ہوا جس میں بچوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلا گروپ سینیئر ونگ کا تھا جس میں قرات کا مقابلہ تھا جب کہ جونیئر گروپ میں پہلا کلمہ مع ترجمہ کا مقابلہ تھا۔ سینیئر ونگ میں جن طلبا نے اول دوم اور سوم انعامات حاصل کیے ان میں محمد دانش نے اول انعام عبدالحفیظ نے دوسرا انعام اور نور صبا نے تیسرا انعام حاصل کیا۔ ان کے علاوہ دو بچوں کو تشجیعی انعامات سے بھی نوازا گیا۔ سینیئر ونگ میں جن طلبا نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان میں منتشا پروین، محمد توفیق، عافیہ پروین، عبدالاحد، روشنی پروین، محمد عرب وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ جونیئر ونگ کا پہلا انعام آفرین پروین نے، دوسرا مقابلہ عافیہ پروین نے اور تیسرا مقابلہ عفان زید نے جیتا۔ جونیئر ونگ میں جن بچوں نے اچھی کارکردگی کی ان میں محمد ذیشان ارحم، کشش پروین، ولی احمد، محمد ارسلان، عفیفہ حسن کے نام قابل ذکر ہیں۔ پروگرام کے نظامت حافظ عبدالجبار نے کی جب کہ صدارت کے فرائض مولانا عبدالحنان اور محمد غالب نشتر نے انجام دیے۔ اس موقع پر بچوں کے والدین نے خوشی کا مظاہرہ کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

عالمگیر عالم نے وزارتی عہدہ سے دیا استعفیٰ

6 سال کے لیے پارٹی سے معطل

رانچی: عالمگیر عالم نے وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، 6 سال کے لیے پارٹی سے نکال دیا گیا۔ جاگرن نامہ نگار، رانچی۔ کرپشن کے الزام میں گرفتار وزیر دیہی ترقی عالمگیر عالم نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے سیتا سورین کو پارٹی کے تمام عہدوں سے فارغ کر دیا۔ انہیں 6 سال کے لیے پارٹی سے بھی نکال دیا گیا ہے۔ سیتا خود بھارتیہ جنتا پارٹی سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران انہوں نے شیبو سورین خاندان اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ پر بھی الزامات لگائے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ ای ڈی نے دیہی ترقی کے وزیر عالمگیر عالم کو ٹینڈر کمیشن گھوٹالے میں منی لانڈرنگ کے الزام میں سمن جاری کیا تھا اور ای ڈی نے انہیں 14 مئی کو رانچی میں ای ڈی کے زونل آفس میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ ای ڈی نے 35 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد برآمد کی تھی۔ ان کے پرسنل سکریٹری سنجیو لال کی بیوی ریتا لال کو بھی ای ڈی نے پوچھ گچھ کے لیے اپنے دفتر میں بلایا تھا۔

زمین گھوٹالے کے دو ملزمان

کی ضمانت کی سماعت

رانچی: سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے قبضے والی زمین سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں دو ملزمان کی ضمانت کی درخواست کی سماعت رانچی کی PMLA (پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کی خصوصی عدالت میں ہوئی۔ پہلی درخواست راجکمار پہان کی جانب سے دائر کی گئی تھی، جس میں عدالت کی جانب سے طلب کیے جانے کے بعد پیشگی ضمانت کی درخواست کی گئی ہے۔ اس معاملے میں ای ڈی اور راجکمار پہان کی طرف سے دلائل مکمل کرنے کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا ہے۔ دوسری درخواست کولکتہ رجسٹری آفس کے ملازم تاپس گھوش نے دائر کی تھی، جس میں انہوں نے باقاعدہ ضمانت کی درخواست کی ہے۔

چوری شدہ بچہ اوڈیشہ سے برآمد

رانچی: رانچی ریلوے اسٹیشن سے چوری شدہ بچہ اوڈیشہ سے برآمد کیا گیا ہے۔ 12 مئی کی صبح نو ماہ کے ہیم کمار کو بچہ چوروں نے رانچی ریلوے اسٹیشن سے اغوا کر لیا تھا۔ وہ اپنے والدین کے ساتھ تھا، جو دوسری ٹرین کا انتظار کرتے ہوئے وہیں سو گیا تھا۔ بچے کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملتے ہی رانچی ریلوے اسٹیشن تھانے کی پولیس کے ساتھ ساتھ چوتیا تھانے کی پولیس بھی تلاش میں لگ گئی۔ کٹک میں بچوں کو اٹھانے والے گروہ کے سرگرم ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس کو پتہ چلا کہ کٹک میں کچھ بچے اٹھانے والے گروہ سرگرم ہیں اور وہ بہار، جھارکھنڈ اور بنگال جیسی ریاستوں سے بچے چراتے ہیں۔ رانچی اور اڈیشہ پولس کے چھاپے میں پائے گئے مجرموں سے جب سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے 12 مئی کو رانچی اسٹیشن سے چوری کیا گیا بچہ اڈیشہ کے کھردا میں فروخت کیا تھا۔ کٹک میں پوچھ گچھ کے بعد، مجرموں کے بیان کے مطابق، پولیس کھردا گئی، جہاں سے انہوں نے نو ماہ کے ہیم کمار کو برآمد کیا۔ جیسے ہی انہیں بچے کی دریافت کی اطلاع ملی، ہیم کے والدین اڈیشہ کے لیے روانہ ہو گئے۔

سیتا سورین اور لوبن ہمبرم کو

جے ایم ایم نے کیا معطل

رانچی: رانچی: جے ایم ایم نے سیتا سورین کو نکال دیا۔ آپ کو بتا دیں کہ پارٹی نے انہیں 6 سال کے لیے نکال دیا ہے۔ لوبن ہیمبروم کو بھی آج راج محل سے آزاد امیدوار کے طور پر نامزدگی داخل کرنے کے بعد پارٹی نے نکال دیا ہے۔ جے ایم ایم نے اپنے دو باغی لیڈروں کو پارٹی سے باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ شیبو سورین خاندان کی بڑی بہو سیتا سورین کو 5 سال کے لیے پارٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی کے سینئر لیڈر لوبن ہیمبرم کو بھی پارٹی لائن کے خلاف لوک سبھا الیکشن لڑنے پر محل سے بے دخل کر دیا گیا ہے۔

ضلع انتظامیہ نے کیا 214 اسلحہ لائسنس منسوخ

رانچی: رانچی ضلع انتظامیہ نے 214 اسلحہ لائسنس منسوخ کر دیے ہیں۔ رانچی کے ڈی سی کم ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر راہول کمار سنہا نے ایس ایس پی رانچی کی سفارش پر عمل کرتے ہوئے 176 اسلحہ لائسنسوں کے لائسنس منسوخ کر دیے ہیں۔ بار بار نوٹس جاری کیے جانے کے باوجود ان لائسنس یافتہ افراد نے نہ تو اسلحہ جمع کرایا اور نہ ہی استثنیٰ کے لیے درخواستیں جمع کروائیں۔ اس کے علاوہ 38 لائسنس رضاکارانہ طور پر منسوخ کیے گئے اور لائسنس دہندگان کی موت کے بعد یا اس سے قبل ہتھیاروں کے حوالے کرنے پر قانونی کارروائی کرتے ہوئے بتا دیں کہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر، صاف، پرامن، منصفانہ اور آزادانہ انتخابات کرانے کے لیے، رانچی ضلع کے تمام اسلحہ لائسنس ہولڈروں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے ہتھیار پولیس اسٹیشن/ او پی یا اسلحہ اور کارتوس فروخت کرنے والے اداروں میں جمع کرائیں۔ دکان اس حوالے سے اخبارات میں پریس ریلیز کے ذریعے کئی تاریخوں کی اطلاع دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ نے اسلحہ ایکٹ 1959 کے سیکشن 17 کے تحت ان اسلحہ لائسنسوں کے خلاف کارروائی کی جنہوں نے اسلحہ جمع نہیں کرایا اور ان کے لائسنس منسوخ کر دیے۔ کئی بار دی گئی معلومات اسلحہ جمع نہ کرانے پر لائسنس یافتہ افراد سے ذاتی خط کے ذریعے وضاحت بھی طلب کی گئی۔ اس حوالے سے معلومات مختلف قومی/مقامی اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے بھی شائع کی گئیں۔ جن 212 لائسنس دہندگان نے وضاحت فراہم نہیں کی ان کو ان کے نام، پتے اور لائسنس نمبروں پر مشتمل اشتہار شائع کر کے جواب جمع کرانے کا آخری موقع دیا گیا۔

ٹاٹا نگر - ہٹیا ایکسپریس کا روٹ تبدیل

رانچی: مئی کے آخری دنوں میں ریلوے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کی طرف سے اطلاع جاری کی گئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ آدرا ڈویژن میں تعمیراتی کاموں کی وجہ سے آنے والے وقت میں ٹرینوں کا آپریشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کچھ ٹرینوں کے روٹس میں تبدیلی کی گئی ہے۔ جس میں سرکاری ٹرین نمبر 18601 ٹاٹا نگر ہٹیا ایکسپریس کا سفر 22، 24 اور 26 مئی کو تبدیل شدہ راستے پر چلے گا۔ اس دوران ٹرین چندیل، جھلدا، بہار اور موری کے راستے چلے گی۔ ٹرین نمبر 08174 اور 08652 ٹاٹا نگر آسنسول بار بھوم MEMU خصوصی ٹرین کا سفر 20-25 اور 26 مئی کو صرف آدرا تک چلے گا۔ 21، 24 اور 26 مئی کو ٹرین نمبر 08680 اور 08679 آدرا مدنا پور آدرا MEMU خصوصی ٹرین کا آپریشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔

افسران کی خود تشخیصی رپورٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ جاری

رانچی: سال 2019-20، 2020-21، 2021-22 اور 2022-23 کے لیے جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس کے اہلکاروں کی کارکردگی کی خود جائزہ رپورٹ آن لائن جمع کرانے کے لیے ایک تازہ تاریخ طے کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں پرسنل ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس کے تحت رپورٹنگ افسران کی سطح سے آن لائن اے پی اے آر کی تشخیص کے لیے 30 جون 2024 آخری تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ 10 جولائی تک جائزہ افسر کی سطح سے آن لائن اے پی اے آر کی جانچ کی جائے گی۔ اے پی اے آر کی جانچ قبولیت افسر کی سطح پر 20 جولائی تک کی جائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پچھلے ایک سال سے یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس کے تمام افسران اپنی سیلف پرفارمنس ایویلیوایشن رپورٹ آن لائن جمع کرائیں، تاکہ اس کا جائزہ لینے کے بعد ان کی باقاعدہ ترقی، پوسٹنگ وغیرہ پر غور کیا جا سکے۔

ریاست میں 13 جون سے مانسون کی آمد کا امکان

رانچی: تیز دھوپ اور نمی کی وجہ سے لوگوں کا گھروں سے باہر آنا مشکل ہو گیا ہے۔ درمیں اثنا لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ اس بار مانسون کب جھارکھنڈ میں دستک دے گا۔ بارش سے لوگوں کو شدید گرمی کے درمیان ٹھنڈک کا احساس ملے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اچھی فصل کے لیے مون سون کی بروقت آمد بھی ضروری ہے۔ ہندوستانی موسمیاتی مرکز کے مطابق، اس بار مانسون 28 مئی سے 3 جون کے درمیان کیرالہ کے ساحل سے ٹکرائے گا۔ تاہم، عام حالات میں، مانسون یکم جون کو کیرالہ کے ساحل سے ٹکراتا ہے۔ لیکن اس بار اس بات کا امکان ہے کہ مانسون جلد ہی کیرالہ کے ساحل سے ٹکرائے گا۔ جبکہ مانسون 13 جون کے بعد جھارکھنڈ میں پہنچنے کا امکان ہے۔ عام حالات میں، مون سون 15 اور 20 جون کے درمیان آتا ہے۔ لیکن اس بار مانسون دو دن پہلے ریاست میں پہنچ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس کی اطلاع بھی جاری کر دی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ مانسون 7 سے 13 جون کے درمیان مغربی بنگال میں پہنچ سکتا ہے۔ جو انڈمان سے ہوتے ہوئے خلیج بنگال میں آتا ہے۔ ایسے میں اس بار بھی جھارکھنڈ میں مانسون کے پہلے پہنچنے کا امکان ہے۔ معمول سے زیادہ بارش کے امکانا محکمہ موسمیات کے مطابق اس بار معمول سے زیادہ بارش کا امکان ہے۔ گزشتہ سال توقعات کے برعکس 36 فیصد کم بارش ہوئی تھی۔ اس سال ریاست میں اچھی بارش کا امکان ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ سال ملک بھر میں ال نینو کا اثر دیکھا گیا تھا۔ حال ہی میں ملک میں ال نینو کا اثر ختم ہوا۔ ال نینو کے زیر اثر بارشیں کم ہوتی ہیں۔

تاج الشریعہ امام اہلسنت کے علمی وراثتوں کے سچے امین تھے: ڈاکٹر مفتی امجد رضا امجد

تاج الشریعہ بدرالطریقہ امام اہلسنت اعلی حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی علمی وراثتوں کے سچے اور بے باک امین تھے، آپ حضور مفتی ہند علیہ الرحمہ کے علمی اور روحانی جانشین تھے، آپ خود بھی بڑے تھے اور ایک علمی، روحانی اور عشق رسول سے سرشار اعلی خاندان سے تعلق تھا منظر اسلام بریلی شریف سے فارغ ہونے کے بعد مزید اعلیٰ تعلیم کئے جامع ازہر مصر گئے اور حال یہ کہ آج جامع ازہر مصر کے فارغین تو بہتیہیں مگر ان کو ان کے گاوں میں بھی کوئی ازہری ماننے کے لئے تیار نہیں اور آج ازہری بولا جائے تو سب کی نظر بریلی شریف کے مرد قلندر علامہ اختر رضا علیہ الرحمہ کی طرف جاتی ہے، تاج الشریعہ کا پیغام صرف مرکز اہلسنت بریلی شریف کا پیغام نہیں بلکہ پوری دنیا کے اہل ایمان کا پیغام ہے، تاج الشریعہ فکر رضا کے مستند و معتبر حوالہ کا نام ہے، مسلک اعلی حضرت ہی راہ نجات ہے۔ آپ نے اپنے وقت کا صحیح استعمال فرمایا 70 سے زائد مختلف علوم وفنون پر مشتمل کتابیں تصنیف فرمائی، اعلیحضرت کی کتابوں کی تعریب فرمائی، اردو میں ترجمہ کیا غرض ہر جہت سے تبلیغ دین اور مذہب وملت کی حفاظت وصیانت فرمائی یہ باتیں مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار کے قاضی شریعت ڈاکٹر مفتی امجد رضا امجد نے کہیں۔ مورخہ 6 ذی قعدہ 1445 مطابق 16 مئی 2024 بروز جمعرات قاضی القضاۃ فی الہند تاج الشریعہ علامہ اختر ازہری علیہ الرحمہ کے بخصوص عرس کے موقع پر مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار کے رئیس القلم سیمینار ہال میں تاج الشریعہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کی سرپرستی غازی ملت حضرت علامہ غلام رسول بلیاوی صدر مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار وسابق ایم پی، صدارت فقیہ ملت حضرت مفتی حسن رضا نوری صدر مفتی ادارہ شرعیہ، اور قیادت حضرت مولانا قاری نوازش کریم فیضی پرنسپل ادارہ شرعیہ پٹنہ نے فرمائی تلاوت کلام اللہ کے بعد نعت ومنقبت کے گلدستے پیش کئے گئے، مفتی ادارہ شرعیہ پٹنہ مفتی حسن رضا نوری نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ تاج الشریعہ سے محبت اخلاص کی بنیاد پر ہے جو دونوں جہان میں کامیابی کا ضامن ہے، تاج الشریعہ نے جو کہا وہ عمل بھی کر کے دکھایا اور آپ ہمیشہ عزیمت پر عمل کرتے رہے تاج الشریعہ نے اپنے موقف میں احتیاط کا پہلو اپنایا، تاج الشریعہ بدر الطریقہ قطب الارشاد کے منصب پر فائز تھے ہم اہل بہار اعلی حضرت سے والہانہ عقیدت رکھتے ہیں، صلح کلیت کے خلاف ادارہ شرعیہ ہمیشہ کھڑا رہا ہے اور رہے گا، یہ فیضان اعلی حضرت ہے کہ ہم آگے بڑھ رہے ہیں اور بڑھتے رہیں گے ان شاء اللہ، حضرت مولانا قاری نوازش کریم فیضی نے فرمایا کہ اعلی حضرت، مفتی اعظم ہند اور تاج الشریعہ کا مشن وفاداریتی ہے اور ادارہ شرعیہ اسی مشن پر کاربند ہے۔

جے ایم ایم امیدوار کلپنا سورین کی انتخابی مہم عروج پر

گریڈیہہ، 17 مئی (نمائندہ) گانڈے ضمنی انتخاب میں جے ایم ایم امیدوار کلپنا سورین کی انتخابی مہم اپنے عروج پر ہے۔ اسی سلسلے میں کلپنا سورین کا جمعہ کو جلسہ عام منعقد ہوا۔ جہاں کلپنا سورین نے وزیر متھلیش ٹھاکر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سرفراز احمد کے ساتھ بھی شرکت کی۔ کلپنا سورین کا ہیلی کاپٹر جلسہ گاہ میں اترا۔ اس دوران کلپنا سورین نے اسی انداز میں مجمع کا استقبال کیا۔ اور پورے جوش و خروش کے ساتھ اس کا استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد کلپنا سورین جیسے ہی وزیر ٹھاکر، سابق ایم پی سیوا ماجی اور راجیہ سبھا ایم پی سرفراز احمد کے ساتھ اسٹیج پر پہنچیں، اسی انداز میں بھیڑ سے خطاب کیا۔ اور کہا کہ 2024 کے انتخابات ملک کے لیے بہت خاص ہیں۔ کیونکہ ایک طرف وہ ہیں جو ملک کو بچا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ ہیں جو آئین کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ ہیمنت حکومت میں بہت سی اسکیمیں لائی گئیں جس سے لوگوں کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔ لیکن ہیمنت سورین نہیں جانتے تھے کہ بی جے پی انہیں جیل میں ڈالنے کی سازش کر رہی ہے۔ یہاں آدیواسیوں کی بھیڑ دیکھ کر کلپنا سورین ان سے سنتالی میں بھی خطاب کرتی ہیں۔ وزیر ٹھاکر کے ساتھ راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سرفراز احمد نے بھی میٹنگ سے خطاب کیا۔ اس دوران سی ایم سورین سے لے کر وزراء اور ایم ایل اے تک جہاں مودی حکومت کے خلاف کہنے کو کچھ زیادہ نہیں تھا، انہوں نے مودی حکومت پر حملہ کیا اور اسے جملوں کی حکومت قرار دیا۔ اور کہا کہ الیکشن ملک اور آئین کو بچانے والے ہیں۔ اس دوران کلپنا سورین نے ایک بار پھر مودی حکومت پر سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو ایک سازش کے تحت جیل بھیجنے کے لیے وہی پرانے الزامات لگائے۔ اور کہا کہ ہیمنت حکومت کے منصوبے کی ٹرین چل پڑی ہے۔ اور ہر شخص اس کا فائدہ اٹھا رہا تھا۔ لیکن مودی حکومت نے سازش کی اور ان کے شوہر کو جیل بھیج دیا۔ اس دوران ہزاروں حامی جلسہ گاہ میں جمع تھے۔

مانکی منڈا سماج نے جے ایم ایم امیدوار سمیر موہنتی کی حمایت کا اعلان کیا

جمشید پور، 17 مئی (نمائندہ) آج منکی منڈا برادری کے نمائندوں کی ایک میٹنگ جگسلائی ایم ایل اے منگل کالندی کے ساکچی دفتر میں ہوئی، جس میں سبھی نے متفقہ طور پر لوک سبھا انتخابات میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ (انڈیا الائنس) کے امیدوار سمیر کمار موہنتی کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس میٹنگ کے دوران منکی منڈا سنگھ کے نمائندوں نے جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے قبائلیوں، مقامی لوگوں اور غریبوں کی ترقی کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں پر اطمینان کا اظہار کیا اور انڈیا الائنس کی حمایت کا اعلان کیا۔ قبل ازیں میٹنگ کے دوران بہاگوڑہ کے ایم ایل اے سمیر موہنتی نے جھارکھنڈ حکومت کی گزشتہ چار سالوں میں کی گئی سرگرمیوں اور عوامی بہبود کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ مانکی منڈا برادری کی حمایت حاصل کرنے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ میں قبائلی معاشرے سے متعلق مسائل کو پارلیمنٹ میں بھرپور طریقے سے اٹھاؤں گا۔ اس میٹنگ کے دوران جے ایم ایم کے نوجوان لیڈر مہاویر مرمو نے کہا کہ قبائلی سماج کو ریاستی حکومت کی طرف سے قبائلیوں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کا فائدہ مل رہا ہے۔ پنشن، راشن، مکان اور تعلیم سے متعلق اسکیمیں جھارکھنڈ کی سماجی صورتحال میں تبدیلی لائیں گی۔ اس موقع پر جے ایم ایم کے نوجوان لیڈر مہاویر مرمو، راج لکڑا، مانکی منڈا سماج کے صدر روشن پورتی، سکریٹری ریمول بندرا، جوائنٹ ضلع سکریٹری اندرجیت منڈا، رودر نارائن سنگھ، درگا پرساد سنگھ، کشتیش منڈا، جنوم سائی پورکھٹ، سنیل کمار سنگھ، منکی منڈا بشمول مدن مانکی، شوشنکر سنگھ، گیرام منڈا، دیوداس منڈا، منگل منڈا، موہوسوئے، موتی لال منڈا، آکاش اومی، ٹیپوتوئی، جگدیش سنگھ سردار، اجیت کمار منڈا، سدھیر منڈا، آشیش منڈا، سومناتھ پادیا، کھوکھن منڈا۔ سوسائٹی کے کئی رہنما موجود تھے۔

علم کی روشنی ٹرسٹ نے عرس تاج الشریعہ بڑی دھوم دھام سے منایا

رام گڑھ، 17 مئی، (نمائندہ) حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری المعروف ازہری میاں صاحب کا عرس مبارک دنیا بھر میں منایا گیا، محبت کا ثبوت پیش کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ علم کی روشنی ٹرسٹ کے بینر تلے لاؤ رام گڑھ میں بھی عقائد کے لوگوں نے اپنی محبت کا ثبوت پیش کیا۔ ٹول شریف 14:7 منٹ میں کھیلا گیا۔ جس کی صدارت خطیب و امام حضرت حافظ و قاری غلام حسین قادری صاحب اور آپریٹنگ ٹرسٹ کے سیکرٹری محمد وسیم کوثر رضوی نے کی۔ ٹرسٹ کے سیکرٹری محمد وسیم کوثر رضوی نے کہا کہ ازہری میاں کو اس دنیا سے رخصت ہوئے 6 سال ہو گئے ہیں لیکن ان کی محبت آج بھی اپنے چاہنے والوں کے دلوں میں اس طرح زندہ ہے جیسے وہ آج خود ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ اللہ پاک نے ازہری میاں کو مسلمانوں کے لیے آئیڈیل بنا کر بھیجا تھا۔ اس کے پاس علم کا خزانہ تھا۔ پوری دنیا میں ان کے کروڑوں مداح ہیں اور لاکھوں جناح بھی ان کے مداح ہیں۔ انھوں نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنی والدہ سے حاصل کی، جس کے بعد انھوں نے 1952ء میں اسلامیہ انٹر کالج بریلی سے ہندی، سنسکرت اور انگریزی کی تربیت حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ 1963ء میں مصر کی مشہور جامعہ جامعہ ازہر لے گئے اور 1966ء میں ہزاروں طلبہ میں اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ وہاں انہیں جامعہ ازہر ایوارڈ بھی دیا گیا۔ انہوں نے زندگی بھر امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ ہر سنی بریلوی مسلمان ان کا اور ان کے اسلاف کا مقروض ہے۔ ان کے علم کی آواز پوری دنیا میں سنی جاتی ہے اور ان کا شمار دنیا کے مشہور علماء میں ہوتا ہے۔ انہیں شریعت کا تاج کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں بہت سی کتابیں تصنیف کیں جن میں ایک مشہور کتاب فتاویٰ تاج شریعہ بھی شامل ہے جو آج پوری دنیا میں زیر استعمال ہے۔ وہ 23 نومبر 1943 کو بریلی میں پیدا ہوئے اور اپنی زندگی کے 75 سال گزارنے کے بعد 20 جولائی 2018 کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان کے جنازے میں تقریباً ایک کروڑ چھیس لاکھ مداحوں نے شرکت کی اور بریلی شہر میں ہی ان کی آخری آرام گاہ بنائی گئی۔ لوگوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ خود بھی علم حاصل کریں اور اپنے بچوں کو تعلیم دلانے میں پہل کریں کیونکہ اگر علم نہ ہو تو دنیا کی تمام دولت بے کار ہے۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے اراکین اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

بھونیشور میں بھارت کا سب سے بڑا تفریحی پارک چین کی ہو رہی ہے توسیع

بھونیشور، 17 مئی: ونڈرلا ہالیڈیز، بھارت کا سب سے بڑا تفریحی پارک چین، بھونیشور کے کمبھر بستہ میں اپنے تازہ ترین پارک کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوش ہے۔ کوچی، بنگلورو اور حیدرآباد کے بعد ونڈرلا کے معزز پورٹ فولیو میں

یہ چوتھے نمبر پر ہے۔ یہ دسمبر 2000 میں اپنے آغاز کے بعد سے منفرد تفریحی تجربات فراہم کرنے کے لیے ونڈرلا کے مسلسل عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک عوامی فہرست میں شامل کمپنی کے طور پر، ونڈرلا اپنے قابل قدر مہمانوں کی بدلتی ہوئی ترجیحات کو پورا کرنے کے لیے اپنی موجودگی کو بڑھانے اور خود کو مالا مال کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ اس کا اعلان کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں ارون کے چٹیلا پلی، ایم ڈی؛ شیوداس ایم، چیئرمین؛ دھرن چودھری، سی او او؛ اجی کرشنن اے جی، وی پی- انجینئرنگ اور کلپتر و نائک، پارک ہیڈ- بھونیشور شامل ہوئے۔ ونڈرلا اوڈیشہ کا آغاز 2019 میں اوڈیشہ ٹورازم انویسٹر ڈائیلاگ کے دوران ایک سرکاری دعوت کے ساتھ ہوا جس میں 2020 میں سرکاری زمین پر 90 سالہ لیز کے لیے اسٹیٹ لیول ونڈو اتھارٹی (SLSWCA) سے اصولی منظوری حاصل ہوئی۔ تقریباً 190 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ ونڈرلا بھونیشور 21 سے زیادہ سنسنی خیز خشک اور پانی کی سواریوں کی نمائش کرتا ہے جس میں تیز رفتار کوسٹرز سے لے کر خاندان کے لیے پرکشش مقامات شامل ہیں جو ناقابل فراموش سنسنی کا وعدہ کرتے ہیں۔ NH 16 (کلکتہ-چینئی) کے قریب بھونیشور سے صرف 5.22 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع، ونڈرلا پارک ایڈونچر سے محبت کرنے والوں کے لیے حتمی منزل ہے۔

منشیات کے خاتمے کو لیکر بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا

گملا، 17 مئی، (نمائندہ) جھالسا کے احکامات کے مطابق معزز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی گملا مسٹر دھرو چندر مشرا کی ہدایات پر قانونی بیداری اور منشیات کے خاتمے کے لیے بیداری مہم شروع کی گئی۔ اس سلسلے میں آج رام کمار لال گپتا، سکریٹری، لیگل سروسز اتھارٹی، گملا نے ضلع کے پی ایل وی کے ساتھ میٹنگ کی اور سبھی کو ہدایت دی کہ وہ لیگل لٹریسی کلب کے بچوں کو قانونی بیداری کے ساتھ منشیات کے خاتمے کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا استعمال سنگین مضر اثرات کو جنم دیتا ہے جس سے آج نہ صرف بزرگ بلکہ بچے بھی متاثر ہو رہے ہیں اس لیے ہمیں منشیات کے خلاف آگاہی پھیلانا ہوگی اور منشیات سے پاک ضلع بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا۔ جس کے لیے انہوں نے سکولوں میں بچوں کا گروپ بنانے اور انہیں آگاہ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ جس کے دوران آج پالکوٹ بلاک کے گورنمنٹ میٹک اسکول بھیمہ کے بچوں میں پی ایل بی بینا کماری کی جانب سے قانونی آگاہی اور منشیات کے خاتمے کے بارے میں آگاہی مہم چلائی گئی۔ جس میں بچوں کو قانونی معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ منشیات کی بڑھتی ہوئی عادت کے بچوں پر پڑنے والے اثرات پر بھی بات کی گئی اور بچوں کو منشیات کی لت سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ اس موقع پر بچوں کے ساتھ سکول کے اساتذہ اور سٹاف بھی موجود تھا۔

خاتون نے میتھن ڈیم میں چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی

میتھن، 17 مئی، (نمائندہ) جمعرات کی صبح 30.1 بجے مغربی بنگال کے درگا پور کے رہنے والے وشوناتھ ڈے کی بیوی پوروی ڈے نامی خاتون نے میتھن ڈیم میں چھلانگ لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کی کوشش کی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے ٹول 1 ڈیوٹی پوسٹ پر تعینات سی آئی ایس ایف نمبر 903190200 کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر رن وجے سنگھ نے اسے پکڑ لیا اور خاتون کو ڈیم میں چھلانگ لگانے سے بچایا۔ آسیارکنڈ کے سرکل آفیسر کرشنا کمار مرانڈی، جو پہلے سے ڈیم پر موجود تھے، نے خاتون کو تسلی دی۔ بات چیت کے بعد معلوم ہوا کہ خاتون کے خاندانی مسائل تھے اور اس سے دلبرداشتہ ہو کر اس نے خودکشی کی کوشش کی۔ بالآخر خاتون اور اس کے شوہر کو میتھن پولیس نے میتھن او پی لایا۔

گھر میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان

گھاگھرا، 17 مئی، (نمائندہ) بلاک علاقہ کے کوٹھائی ہنگرٹولی میں جمعہ کی صبح 30.7 بجے منا اوراون کے گھر میں اچانک آگ لگنے سے بہت سا سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ اس حوالے سے متاثرہ منا اوراون نے بتایا کہ وہ ایک ہوٹل میں کام کرتا ہے۔ اور اس کی بیوی بھی منریگا میں کام کرتی ہے۔ اسی سلسلے میں وہ دونوں صبح ہی گھر سے نکلے تھے اور دوسرے بچے بھی سکول کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔ گھر میں کوئی نہیں تھا اچانک گاؤں والوں نے گھر کے اندر سے دھواں نکلتا دیکھا۔ اس کے بعد یہ اطلاع ہم سب کو دی گئی۔ جب تک ہم گھر پہنچے آگ تیزی سے پھیل چکی تھی گاؤں والوں کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ تب تک ایک گھر میں موجود ایلا بسٹر کی لکڑی جل چکی تھی اور الا بسٹر مکمل طور پر گر کر ٹوٹ چکا تھا۔ اور نقصان بھی ہوا۔ اس کے علاوہ مذکورہ مکان میں رکھی دھان کی دو بوریاں بھی جل کر راکھ ہو گئیں۔

گانڈے ضمنی انتخاب میں کلپنا سورین کا راستہ آسان نہیں

گریڈیہہ، 17 مئی، (نمائندہ) گانڈے ضمنی انتخاب میں لڑنے والی پارٹی اور آزاد امیدوار الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان لوگوں کی حمایت حاصل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ گانڈے، جس کی آبادی تقریباً 5.2 سے 3 لاکھ ہے، کلپنا سورین کے انتخاب لڑنے سے ایک ماہ قبل ریاست بھر میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ دراصل، کلپنا سورین اس پچ پر بہت اچھی بلے بازی کر رہی ہیں اور بی جے پی امیدوار دلیپ ورما کو بھی سخت چیلنج دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ خاص طور پر قبائلی اور مسلم اکثریتی علاقوں میں، وہ اپنے شوہر اور سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے جیل جانے کا شکار کارڈ بھی کھیل رہی ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو کلپنا سورین کی جانب سے اب تک سٹار کمپینر کے ساتھ جتنے بھی عوامی جلسے ہوئے ہیں، انہوں نے صرف ہیمنت سورین کے نام پر شکار کارڈ کھیل کر اپنا ووٹ بینک مضبوط کرنے کی کوشش کی۔ کلپنا کا شکار کارڈ کتنا کامیاب ہوگا یہ تو 4 جون کو ہی واضح ہوگا، لیکن گانڈے جے ایم ایم کے راجیہ سبھا رکن اسمبلی سرفراز احمد کے استعفیٰ پر بھی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ جسے نہ تو کلپنا سورین اور نہ ہی ہندوستانی اتحاد کے رہنما دیکھ پا رہے ہیں۔ دوسری طرف، اب گانڈے میں اس بات کو لے کر چرچا ہے کہ اے جے ایس یو کے سابق لیڈر ارجن بیٹھا کو آزاد حیثیت سے الیکشن لڑانے میں ریاست کی حکمراں جماعت کا سب سے بڑا کردار ہے۔ اے جے ایس یو کے سابق لیڈر ارجن کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ بی جے پی کو نقصان پہنچانے کے لیے ہندوستانی اتحاد کے امیدوار کے ڈمی امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں ہیں۔ یہی نہیں، گانڈے میں کلپنا سورین یقینی طور پر وکٹم کارڈ کے ذریعے اقلیتی اور قبائلی ووٹروں کی مدد کرنے میں مصروف ہیں۔ لیکن کلپنا کا راستہ آسان نہیں ہے کیونکہ گانڈے سے انتخابی میدان میں 6 مسلم امیدوار ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے انتخاب عالم سمیت دیگر آزاد امیدوار ہیں۔

کانگریس پارٹی کی جانب سے پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا

رام گڑھ، 17 مئی، (نمائندہ) جھنڈا چوک میں واقع انتخابی دفتر میں جمعہ کو کانگریس پارٹی کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس پریس کانفرنس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر دبھو شکلا اور سومیر سنگھ چرن ریاستی ترجمان رشکیش سنگھ موجود تھے۔ جس میں نیشنل میڈیا کوآرڈینیٹر دبھو شکلا نے کہا کہ نیشنل فرٹیلائزر سیکورٹی ایکٹ کے تحت ملک کے غریبوں کو فراہم کیا جانے والا راشن، جسے کانگریس پارٹی لایا تھا، کورونا وبا کے دوران پی ایم جی کے وائی میں تبدیل کر دیا گیا تھا، اور اس کے تحت فراہم کیا جانے والا مفت راشن تھا۔ کانگریس نے دوگنا کہا کہ وزیر اعظم اور بی جے پی راشن کو لے کر خوفناک جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ راشن کی اصل تاریخ کو سمجھیں ستمبر 2013 میں 80 کروڑ ہندوستانیوں کے لیے نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ (2011 کی مردم شماری پر مبنی) منظور کیا گیا تھا۔ صرف ایک وزیر اعلیٰ نے تحریری طور پر اس کی مخالفت کی: گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی نے بطور وزیر اعظم، نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ 2013 کو لاگو کرنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ابھی تک مردم شماری نہیں ہوئی ہے جب مئی 2023 کے اسمبلی انتخابات میں کرناٹک کے لوگوں نے بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کیا تھا، سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم نے کانگریس کی انا بھاگیہ کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی تھی۔ کنڑیاں نے بدلہ لیا۔ لیکن کانگریس کی ریاستی حکومت ثابت قدم رہی اور انا بھاگیہ اسکیم کو نافذ کر رہی ہے۔ کل، کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے لکھنؤ میں اس بات کی ضمانت دی ہے کہ 4 جون 2024 کو مینڈیٹ حاصل کرنے کے بعد، ہندوستانی جن بندھن حکومت کرناٹک کی طرح اس بات کو یقینی بنائے گی کہ پورے ملک میں غریبوں کو قومی غذائی تحفظ کے تحت اناج کی مقدار فراہم کی جائے۔ اسکیم پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا دوگنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی طرف سے ایک گارنٹی کارڈ جاری کیا گیا ہے جس میں کانگریس پارٹی نوجوانوں کے انصاف، خواتین کے انصاف، کسانوں کے انصاف، مزدور انصاف، مساوات کے انصاف کی بات کرتی ہے اور کانگریس پارٹی کی حکومت بنتے ہی یہ وعدے پورے کیے جائیں گے۔

موسم سرما کی تعطیلات کو گرمیوں کی تعطیلات میں شامل کر کے ایڈجسٹ کرنا خوش آئند: یونائیٹڈ ٹیچرز فرنٹ

گملا، 17 مئی، (نمائندہ) جھارکھنڈ پردیش یونائیٹڈ ٹیچرس مورچہ کے ریاستی کنوینر وجے بہادر سنگھ، امین احمد اور ترجمان ارون کمار داس نے ڈائریکٹر، JCERT کے خط نمبر 677، مورخہ 24/05/16 کے ذریعے یونیفارم کی چھٹیوں کی میز میں جزوی ترمیم کی اور پہلے سے اعلان کردہ گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا۔ 21 مئی 2024 سے 07 جون 2024 تک تعطیلات میں توسیع کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس میں موجود جزوی خرابیوں کو فوری طور پر دور کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے، جھارکھنڈ اسٹیٹ جوائنٹ ٹیچرس مورچہ کے جڑواں کوآرڈینیٹر وجے بہادر سنگھ اور امین احمد، ریاستی میڈیا انچارج ارون کمار داس نے ڈائریکٹر، جے ای پی سی اور جے سی ای آر ٹی اور سکریٹری، اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈپارٹمنٹ، جھارکھنڈ سے مطالبہ کیا تھا۔ ریاست کے پرائمری اسکولوں میں تعطیل کا اعلان نہیں کیا گیا ہے، اس لیے موسم سرما کی تعطیلات جو کہ 01 جنوری 2024 سے 05 جنوری 2024 تک پانچ دنوں کے لیے اعلان کی گئی ہیں، نئے سال کی تعطیلات کے علاوہ کلاسز کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جب کہ 23 جنوری 2024 کو سبھاش چندر بوس جینتی کے موقع پر اسکول میں کلاسز کا انعقاد کیا گیا اور مذکورہ دن اسکولوں میں کام کا دن تھا۔ اس کوشش میں مورچہ کو جھارکھنڈ اسٹیٹ اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن کے محمد فخر الدین، مقصود ظفر ہادی، نیشنل ایجوکیشنل فیڈریشن کے راکیش سریواستو اور اجے کمار کی مسلسل حمایت حاصل رہی۔ مورچہ نے تمام زمروں کے سکولوں کے لیے اپنی مسلسل اور انتھک کوششیں جاری رکھیں۔ بالآخر مذکورہ تعطیل کو گرمیوں کی تعطیلات میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ جس میں جے سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر جناب آدتیہ رنجن نے ہماری مانگ پر ہمدردی سے غور کیا اور اسے پورا کیا۔ جھارکھنڈ پردیش یونائیٹڈ ٹیچرس مورچہ کے اساتذہ کے وفد کا دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ ریاست کے اردو اسکولوں میں جمعہ کو ہفتہ وار تعطیل ہوتی ہے اور اتوار کو کلاسز چلتی ہیں، اس لیے جے سی ای آر ٹی نے پہلے ہی اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کیا ہے۔

ستیم سنگھ نے سمیر موہنتی کی حمایت میں عوامی رابطہ مہم شروع کی

جمشید پور: یوتھ کانگریس کے ریاستی نائب صدر ستیم سنگھ کی قیادت میں گھر گھر عوامی رابطہ مہم چلائی گئی اور گوالا بستی، کنو بھٹ، بابوڈیہ، لال بھٹ اور بھوئیاڈیہ کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا گیا اور پمفلٹ کے ذریعے کانگریس ملک کے مفاد میں کیے گئے وعدوں کی وضاحت کی گئی اور انڈیا الائنس کے مشترکہ امیدوار جناب سمیر موہنتی کو ووٹ دینے کی اپیل کی گئی۔ ستیم سنگھ نے کہا کہ جھوٹ اور بیان بازی کے کندھوں پر سوار ہو کر جمشید پور کے عوام کو دس سال تک دھوکہ دینے والے لاپتہ ممبران اسمبلی پورے کورونا دور میں لاپتہ رہے اور آج جب ووٹ ڈالنے کی باری آئی ہے تو وہ باہر نکل آئے ہیں۔ ووٹ مانگنے کے لیے سڑکوں پر عوام کا جواب ہے کہ وہ 25 جون کو ووٹ ضرور دیں گے۔ اس موقع پر بنیادی طور پر پون کمار ہیلو، جیکی رائے، نکو سنگھ، کلدیپ سنگھ، شبھم شکلا، اوتار سنگھ، رگھو چندن پردھان، پرموو، انیش سنگھ اور تمام یوتھ کانگریس کارکنان گنا بے موجود تھے۔

ٹریک مینٹینرس کے 10 فیصد لیٹرل انٹری کیلئے راستہ ہموار

ٹرین کی لائٹنگ کو بجلی کے جنرل ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کرنے پر ہوا اتفاق

دھنباد: ای سی آر کے یو ایڈیشنل جنرل سکریٹری کم پی این ایم دھنباد ڈویژن کے انچارج محمد ضیاء الدین جنرل سکریٹری ایس این پی سریواستو کے ساتھ حاجی پور ہیڈ کوارٹر پہنچے اور پرنسپل چیف پرسنل آفیسر جناب پی کے سنگھ سے ملاقات کی۔ محمد ضیاء الدین نے دھنباد ڈویژن میں پچھلے تین سالوں سے زیر التواء ٹریک مینٹینرز کی 10٪ لیٹرل انٹری کی فہرست کو اپنی منظوری دینے پر زور دیا۔ جناب پی کے سنگھ نے فوری کارروائی کی اور متعلقہ فائل کا حکم دیا اور اس پر اپنی سفارش لکھی۔ اس سے دھنباد ڈویژن کے ٹریک مینٹینرز کے لیے دوسرے محکمے میں جانے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ای سی آر کے یو نے دھنباد ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے مینیجر مسٹر کمل کشور سنہا کو ایک میمورنڈم پیش کیا تھا تاکہ ریلوے کارکنوں کے مختلف زیر التوا مطالبات کو پورا کیا جا سکے۔ ٹریک مینٹینرز کی 10٪ لیٹرل انٹری کا عمل تین سال قبل مکمل کیا گیا تھا لیکن انتظامی رکاوٹوں کی وجہ سے کامیاب ٹریک مینوں کو انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے منتخب محکمہ میں منتقل نہیں کیا جا سکا۔ ای سی آر کے یو اس معاملے پر مسلسل آواز اٹھا رہی تھی۔ پھر بھی زیر التوا مقدمات کا کوئی حل نہ ہونے کو دیکھتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس میں مزید ایجی ٹیشن پر بھی بات کی گئی۔ ڈویژنل انتظامیہ نے ای سی آر کے یو کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری محمد ضیاء الدین سے باضابطہ بات چیت کے بعد لیٹرل انٹری کی فائل ہیڈ کوارٹر حاجی پور بھجوائی۔ اس کے لیے ضروری منظوری حاصل کرنے کے لیے محمد ضیاء الدین خود جنرل سکریٹری کے ہمراہ ہیڈ کوارٹر پہنچے اور متعلقہ افسر سے ملاقات کے بعد ٹریک مینٹینرز کے 10 فیصد لیٹرل انٹری کا راستہ صاف کیا۔ جیسے ہی یہ سفارش دھنباد ڈویژن میں آتی ہے، 77 منتخب ٹریک مینٹینرز میں سے 60 کو سگنل اور ٹیلی کام میں، 7 کو TRD میں اور 10 کو جنرل الیکٹرسٹی ڈیپارٹمنٹ میں تعینات کیا جائے گا۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے محمد ضیاء الدین نے کہا کہ انہوں نے متعلقہ سینئر افسر چیف الیکٹریکل انجینئر مسٹر راجندر چودھری سے بھی ملاقات کی ہے کہ ٹرین لائٹنگ ڈیپارٹمنٹ کو جنرل الیکٹرسٹی اتھارٹی کے حوالے کیا جائے۔

بھونرہ میں کانگریس کے انتخابی دفتر کا افتتاح

بھونرا: کانگریس لیڈر ایس کے شاہی، کالی چرن یادو، پنکج مشرا، سنیل شرما نے مشترکہ طور پر بھونرا بازار میں کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے انتخابی دفتر کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ سنیل شرما نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ کارکنوں کے لیے کام کرتی رہی ہے۔ اس بار ہمیں کسی بھی قیمت پر کانگریس امیدوار کو جیت کر مودی حکومت کو ہرانا ہے۔ آنجہانی راجندر سنگھ نے کوئلہ مزدوروں کے لیے بہت سے کام کیے اور مزدوروں کو حقوق دلائے۔ اندرا گاندھی کی وجہ سے ہی آج کوئلہ مزدور حکومت میں کام کر رہے ہیں۔ اس موقع پر کالی چرن یادو ایس کے ساہی، سنیل شرما، ستیش راجک، پنکج مشرا، پنکج پاسوان، نونولال پاسوان رنجن کالندی، نارائن بوری، مختار انصاری، آدتیہ اور دیگر موجود تھے۔

سڑک حادثات کے تنازعات کو زیادہ سے زیادہ نپٹارے کا حکم

دھنباد: جھالسا کے زیر اہتمام سڑک حادثات کے دعووں سے متعلق تنازعات کے تصفیہ کے لیے 8 جون کو ایک خصوصی لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا، جس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رام شرما نے جمعہ کو عدالتی افسران، انشورنس کمپنیوں کے افسران اور افسران سے ملاقات کی۔ وکلاء کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے انڈر جج کم سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی دھنباد راکیش روشن نے بتایا کہ 8 جون کو روڈ ایکسیڈنٹ کورٹ دھنباد میں ایک خصوصی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے جس کی تیاریوں کا چیف جسٹس نے جائزہ لیا۔ سڑک حادثات سے متعلق کل 1317 مقدمات زیر التوا ہیں جن میں اب تک 748 مقدمات کے مدعیان اور مدعا علیہان کو نوٹس بھجوائے جا چکے ہیں۔ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ معاملات کو مفاہمت / سمجھوتے کے ذریعے حل کریں تاکہ سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو فوری اور آسانی سے انصاف اور مالی مدد مل سکے۔

انجمن ترقی اردو دھنباد نے کامیاب طلبہ کو اعزاز سے نوازا

دھنباد: ملت ہائی اسکول، دھنباد کے کشادہ ہال میں انجمن ترقی اردو (ہند) دھنباد کی ایک عظیم الشان پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی گئی اور اسناد دی گئیں۔ اعزاز پانے والوں میں فائزہ فاطمہ بنت سید رضا علی 98 فیصد، حسنی ناز بنت ارشد علی 95.6 فیصد، اقصیٰ فلک بنت واحد انصاری 90.8 فیصد، غزل آفرین بنت احسان اختر 90.8 فیصد کے ساتھ کامیاب ہوئیں۔ یہ تمام کامیاب اور خوش قسمت لڑکیاں ملت ہائی اسکول، دھنباد کی طالبات ہیں۔ فضا فاطمہ نے ضلعی سطح پر پہلی اور ریاستی سطح پر پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ، طلبہ اور انجمن ترقی اردو (ہند) دھنباد کے اراکین و عہدیداران موجود تھے۔ سب نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی اور انجمن کے کام کو سراہا۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل نجیب اختر نے کی جبکہ پروگرام کی نظامت کی ذمہ داری امتیاز بن عزیز نے بخوبی نبھائی۔ پروگرام کے آغاز میں سکریٹری ڈاکٹر حسن نظامی نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی اور انجمن کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں سے اس میں شامل ہونے کی اپیل کی۔

ووٹر بیداری کیلئے نکالی گئی ریلی

میتھن: دامودر ویلی کے رہائشی علاقوں اور میتھن پروجیکٹ کے آس پاس رائے دہندوں میں حق رائے دہی کی بیداری کے لیے آج چیف انجینئر سولین سنجیت کمار سنہا اور سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کے ڈی وی سی میتھن یونٹ کے ڈپٹی کمانڈنٹ انیل کمار کی قیادت میں واک کاتھون ریلی نکالی گئی۔ کارپوریشن اس دوران، آنے والے لوک سبھا انتخابات میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر کے اپنے بنیادی حق کا صحیح استعمال کریں کہ ووٹ ڈالنا کیوں ضروری ہے، ان کے ووٹ کی کیا قیمت ہے وغیرہ ارکان شامل تھے۔

کتراس میں نکالی گئی ووٹر بیداری ریلی

دھنباد: کتراس آریہ جمنازیم، یوگا مندر اور کتراس پولس کے مشترکہ زیر اہتمام جمہوریت کے عظیم تہوار کے انتخاب کے حوالے سے ووٹر بیداری ریلی نکالی گئی۔ ریلی کو جمنازیم کے صدر وجے کمار جھا، جنرل سکریٹری گرو ورگا رام اور کتراس پولیس اسٹیشن انچارج اسیت سنگھ نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ ریلی آریہ مندر کتراس سے شروع ہوئی اور کتراس پولیس اسٹیشن چوک سے ہوتی ہوئی سوریہ مندر ندی کے کنارے پر اختتام پذیر ہوئی۔

بوائے فرینڈ نے گرل فرینڈ کا گلا ریت کر کیا قتل

دھنباد: بروا اڈہ کے علاقے میں پولیس نے لڑکی کے بہیمانہ قتل کا انکشاف کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی نے پہلے چھری سے اس کی گردن کاٹنے کی کوشش کی لیکن جب اسے درد ہونے لگا تو عاشق نے اس کی پوری گردن کاٹ دی۔ لڑکی کی لاش ملی اور تھوڑی ہی دوری پر نوجوان زخمی بھی پایا گیا۔ زخمی نوجوان کو جیسے ہی اسپتال سے فارغ کیا گیا، پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ نوجوان کا نام وشال ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ یہ قتل شادی کرنے یا نہ کرنے کی ضد کی وجہ سے ہوا ہے۔ لڑکی نے پہلے خود ہی چاقو سے اس کی گردن کاٹنے کی کوشش کی۔ اسے جدوجہد کرتے دیکھ کر اس کے عاشق وشال نے اس کی گردن کاٹ دی۔ اس کے بعد نوجوان نے خودکشی کی کوشش کی لیکن وہ بچ گیا۔ ذرائع کے مطابق دونوں میں محبت کا رشتہ تھا۔ لڑکی کے گھر والے چاہتے تھے کہ اس کی شادی کہیں اور ہو لیکن وہ صرف وشال سے ہی شادی کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے وہ وشال پر فوراً شادی کے لیے دباؤ ڈال رہی تھی۔ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہیں ہونا چاہتے تھے۔ اسی وجہ سے قتل ہوا۔ پولیس نے ملزم کے کہنے پر قتل میں استعمال ہونے والا چاقو برآمد کر لیا ہے۔

انوپما کے حق میں بلیاپور بلاک کے ایم او سی پی میں جلسہ کا انعقاد

دھنباد: بلیاپور بلاک کے ایم او سی پی درگا مندر کے صحن میں دھنباد کی کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے حق میں جھریا ایم ایل اے پورنیما نیرج سنگھ کی نگرانی میں ایک عام اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت مزدور لیڈر رکے ڈی پانڈے اور کنڈکٹر رام کرشنا پاٹھک نے کی۔ مقررین نے کہا کہ دھنباد کے عوام کو ترقی کے نام پر صرف اور صرف دھوکہ دیا گیا ہے۔ ذات نہ پات پر مہر لگے گی ہاتھ پر۔ میٹنگ کو کامیاب بنانے میں اشوک موڈک، اجے سنگھ، بھلو سنگھ کے علاوہ دیگر نے بھی قابل ستائش تعاون کیا۔ ایم کے جلسہ گاہ تک سینکڑوں حامیوں کا ہجوم موسیقی کے آلات بجا رہا تھا۔ امیدوار نے بھی پر زور دیا کہ وہ ہاتھ کے نشان پر اپنا قیمتی ووٹ ڈالیں اور انہیں بھاری ووٹوں سے جیت کر دہلی پارلیمنٹ تک پہنچیں۔ آپ کا ایک ایک ووٹ قیمتی ہے۔

دھنباد انتخابات کے اہم مسائل ہوائی خدمات، پانی کا نظام، ادویات اور قوم: پنڈت

دھنباد: دھنباد پارلیمانی حلقہ میں 25 تاریخ کو انتخابات ہونے ہیں۔ بی جے پی، کانگریس، ایم اے ایس، جھارکھنڈ پارٹی، پارٹنرشپ پارٹی سمیت بہت سے لوگوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیے ہیں اور سبھی جیت کے لیے پر امید ہیں۔ تمام امیدوار انتخابی مہم میں مصروف ہیں لیکن انتخابی جوش و خروش کا فقدان نظر آ رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ شاید دونوں جماعتوں کے درمیان اندرونی لڑائی ہو سکتی ہے۔ دھنباد کے لوگوں کو ہمیشہ اس بات کو ذہن میں رکھنا ہوگا کہ دھنباد کے لوگ لوک سبھا ممبر کو ووٹ دے رہے ہیں۔ انتخابات چونکہ ملک کے لیے ہو رہے ہیں اس لیے مسائل ملکی ترقی، سلامتی اور قومی مفاد سے متعلق منصوبوں کے بارے میں بھی ہونے چاہئیں۔ تاہم، دھنباد کے لیے اہم مسائل میں فضائی سروس، بین ریاستی بس اسٹینڈ، پانی، ہوا، شور اور مٹی کی آلودگی، پینے کے پانی کا انتظام، گیا پل کو دوگنا کرنا، ملٹی اسپیشلٹی اسپتال، جس کی تعمیر کا انتظار ہے اور اسے دو سال سے شروع کیا جا رہا ہے۔ ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ایک مضبوط طبی نظام ہو اور ہوسپٹل کے بعد یہاں ایک اور فیکٹری کا آغاز ہو۔ یہ خیال ہے سماجی کارکن ہری رام پنڈت کا۔ شری پنڈت کہتے ہیں کہ پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے بڑی اسکیمیں ہیں، جن میں دامودر اور براکر ندیوں میں ڈیم بنا کر پینے کے پانی کی کمی کو دور کرنے جیسے کام شامل ہیں، جو جیتنے والے امیدوار کو کرنا ہوں گے۔ امن و امان ریاست کا موضوع ہے، لیکن ریاستی حکومت اور مقامی انتظامیہ پر اتنا دباؤ ہونا چاہیے کہ دھنباد کے لوگ بغیر کسی خوف کے رہ سکیں۔ ایم پی کو مرکزی حکومت کے پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا اور اگر ضرورت پڑی تو ریاستی حکومت پر دباؤ ڈالنا ہوگا۔ فضائی سروس کی کمی کی وجہ سے دھنباد کی ترقی رک گئی ہے۔ اچھے پروفیسر، سائنسدان، ڈاکٹر، انجینئر اور تاجر دھنباد آنے سے کتراتے ہیں۔ اس لیے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اہم مسئلہ ہوائی اڈے کی تعمیر ہونا چاہیے۔ اس سے کاروباری طبقے کو دھنباد سے ہجرت کرنے سے روک دیا جائے گا۔ پارس ناتھ کی سمید چوٹی، جو جین پیروکاروں کا اہم مذہبی مقام ہے، بھی دھنباد میں ہوائی اڈے اور ہوائی خدمات کے آغاز سے اپنی شان و شوکت دوبارہ حاصل کر لے گی اور سیاحوں کو سہولیات دستیاب ہوں گی۔ دھنباد کی ترقی کے ساتھ قوم کو محفوظ ہاتھوں میں ہونا چاہیے، یہ بات ووٹروں کے ذہنوں میں ضرور ہونی چاہیے۔

انوپما سنگھ کی جیت سے دھنباد میں ہوگی ترقی: جے منگل

دھنباد۔ تمام امیدواروں نے لوک سبھا انتخابات میں اپنی جیت کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کی ہے۔ امیدوار اپنی پارٹی کی طرف سے کی گئی ترقی کے حوالے سے معلومات دے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے شوہر برمو کے ایم ایل اے جے منگل سنگھ نے سندھری کی گوشالہ چوڑی پٹی کے قریب تسارا بستی گراؤنڈ میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے دور حکومت میں حکومت کی کامیابیوں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ سندھری میں ایف سی آئی ایل، اے سی سی سیمنٹ پلانٹ، کول انڈیا، بی سی سی ایل، بوکارو اسٹیل پلانٹ جیسی صنعتیں کانگریس کی شراکت ہیں، لیکن بی جے پی حکومت ان صنعتوں کی نجکاری کی راہ پر گامزن ہے۔ تسرا پراجیکٹ میں کام آؤٹ سورسنگ کے ذریعے ہو رہا ہے جو کہ افسوس ناک ہے۔ بی جے پی صرف مذہب کی سیاست کرتی ہے۔ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے لیے ریزرویشن صرف کانگریس کا حصہ ہے۔ عظیم اتحاد میں، جے ایم ایم حکومت 800 روپے کی 125 یونٹ بجلی مفت فراہم کر رہی ہے۔ علیحدہ ریاست جھارکھنڈ کا آغاز کانگریس کی قیادت میں ہوا، لیکن بی جے پی بھی اس کا کریڈٹ لینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس امیدوار انوپما سنگھ ایک پڑھی لکھی اور باشعور خاتون ہیں۔ اس کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر دھنباد کے لوگ انہیں ایم پی منتخب کرتے ہیں تو اگلے 5 سال دھنباد کے لئے سنہری دور ہوں گے۔ یہاں ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔

انٹرنیشنل ہائی بلڈ پریشر کے موقع پر جانچ کیمپ کا انعقاد

دھنباد: ہائی بلڈ پریشر کے عالمی دن کے موقع پر بستاکولا علاقے کے تھرڈ ریجنل ہسپتال میں ایک مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً 75 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور انہیں ادویات دی گئیں۔ سینئر ڈاکٹر شاشوتی پنڈت نے مریضوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی کھانے پینے کی عادات کو باقاعدگی سے کنٹرول کریں، تیل، مسالے وغیرہ کا استعمال کم کریں، دوائیں وقت پر لیں۔ ان کی مدد تیسرے اسپتال کے سینئر ڈاکٹر سور بھ کمار، میڈیکل آفیسر، ارپیتا کماری، سینئر میڈیکل آفیسر، انجالی کمار، چیف فارماسسٹ، گوتم نشاد اور اسپتال کے دیگر عملے نے کی۔

امیدوار سنینا نے صحافیوں اور وکلاء سے مانگی حمایت

دھنباد: لوک سبھا انتخابات کو لے کر ضلع میں کافی جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ ایک طرف جہاں نیشنل پارٹی کانگریس اور بی جے پی کے امیدوار بھرپور عوامی رابطہ کر رہے ہیں وہیں آزاد امیدوار سنائینا سنگھ کنر نے بھی انتخابی مہم میں اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔ آج سنائینا گووند پور، مشرقی ٹنڈی، بیریا، بگی بلیپاری میں زوردار عوامی رابطہ مہم چلاتے ہوئے دھنباد کورٹ کے احاطے میں پہنچیں۔

بزرگ اور معذور ووٹروں کیلئے ہوم ووٹنگ شروع

دھنباد: لوک سبھا انتخابات کے لیے گھر گھر ووٹنگ کا عمل آج سے شروع ہو گیا ہے۔ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے گھر گھر ووٹنگ 85 سال سے زیادہ عمر کے اور 40 فیصد سے زیادہ معذوری والے ووٹروں کے لیے شروع ہو گئی ہے۔ گھر گھر ووٹنگ کے انعقاد کے لیے تعینات پولنگ اہلکاروں، مائیکرو مبصرین، بی ایل اوز، سیکٹر افسران اور پولیس افسران کے ذریعے شناخت شدہ ووٹرز کے گھر گھر جا کر ووٹنگ شروع کی گئی۔ ہوم ووٹنگ آج کل 15 ٹیموں نے شروع کی جو 18 مئی تک جاری رہے گی۔ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے غیر حاضر ووٹرز، بزرگ شہریوں اور معذوری کے حامل غیر حاضر ووٹرز کی ووٹنگ کے لیے بنائی گئی بلاک وائز پولنگ ٹیم پہنچ گئی۔ اس دوران ووٹرز کو ووٹنگ کے عمل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ گھر گھر ووٹنگ کے عمل اور مختلف فارمز کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئیں۔

گجرات-حیدرآباد کا میچ بارش کی نذر، سن رائزرس حیدرآباد نے پلے آف کیلئے کوالیفائی کیا

چوتھی ٹیم کا فیصلہ آج، چنئی اور آر سی بی کیلئے کرو یا مرو کا مقابلہ

حیدرآباد: سن رائزرز حیدرآباد یعنی ایس آر ایچ اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان جمعرات کو حیدرآباد میں ہونے والا میچ بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا۔ میچ منسوخ ہونے کی وجہ سے ایس آر ایچ کو ایک پوائنٹ ملا ہے جس کی وجہ سے ٹیم پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ حیدرآباد اب آئی پی ایل 2024 کے پلے آف میں پہنچنے والی تیسری ٹیم بن گئی ہے۔ ایس آر ایچ کے اب 13 میچوں میں 15 پوائنٹس ہیں اور ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ اگر حیدرآباد کی ٹیم اپنا اگلا میچ بھی جیت لیتی ہے تو اس کے بعد ٹاپ ٹو میں جانے کا موقع ملے گا۔ چونکہ دہلی کیپٹلس اور لکھنؤ سپر جائنٹس کا نیٹ رن ریٹ بہت کم ہے، اس لیے ان کے لیے پلے آف میں جگہ بنانا تقریباً ناممکن ہے۔ آئی پی ایل 2024 میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز پلے آف میں جانے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز یعنی کے کے آر کے پاس فی الحال 13 میچوں میں 9 جیت کے بعد 19 پوائنٹس ہیں۔ اگر وہ اگلا میچ جیت جاتے ہیں تو ان کے 21 پوائنٹس ہوں گے اور اگر حقائق کی بات کریں تو اب کولکتہ کو پہلی پوزیشن سے کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ دوسری طرف، راجستھان رائلز یعنی آر آر کے 8 جیت کے بعد 16 پوائنٹس ہیں اور آر آر کا لیگ مرحلے میں ابھی ایک میچ باقی ہے۔ اب سن رائزرس حیدرآباد 15 پوائنٹس کے ساتھ کوالیفائی کرنے والی تیسری ٹیم بن گئی ہے۔ ایک طرف، کے کے آر، آر آر اور ایس آر ایچ نے پلے آف کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے تو دوسری جانب 3 ٹیموں کے لیے پلے آف میں جانے کا راستہ مکمل طور پر بند ہے۔

کولکاتہ اور راجستھان نے پہلے ہی کوالیفائی کیا

نئی دہلی: آئی پی ایل 2023 پلے آف کی تیسری ٹیم طے ہوگئی ہے۔ سن رائزرز حیدرآباد اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان کھیلا جانے والا میچ بارش کی نذر ہوگیا۔ اس کا فائدہ حیدرآباد کی ٹیم کو ہوا جس نے بغیر کھیلے پلے آف کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ گجرات ٹائٹنز پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہوچکی ہے۔ دونوں ٹیموں میں ایک ایک پوائنٹ تقسیم کیا گیا۔ حیدرآباد نے 13 میچوں میں 15 پوائنٹس کے ساتھ پلے آف میں قدم رکھ لیا ہے۔ حیدرآباد کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے جس کی قیادت پیٹ کمنز کر رہے ہیں۔ ٹیم کو ابھی گروپ مرحلے میں ایک اور میچ کھیلنا ہے۔ اگر حیدرآباد کی ٹیم یہ میچ جیتنے میں کامیاب رہتی ہے تو اسے 17 پوائنٹس مل جائیں گے۔ حیدرآباد اپنا آخری لیگ میچ اپنے گھر پر اتوار کو پنجاب کنگز کے خلاف کھیلے گا۔

فلم 'شری کانت' کی کمائی میں آئی گراوٹ

حیدرآباد کے نابینا صنعت کار شری کانت بولا کی زندگی پر مبنی فلم 'شری کانت' حال ہی میں سینما گھروں میں ریلیز ہوئی ہے۔ اس فلم میں اداکار راجکمار راؤ اور الایا ایف، جیوتیکا مرکزی کردار میں نظر آ رہے ہیں۔ 10 مئی کو ریلیز ہونے والی یہ فلم باکس آفس پر بمشکل کمائی کر پا رہی ہے۔ اب تک فلم نے چھ دنوں میں 16.45 کروڑ روپے کمائی کی ہے۔ فلم 'شری کانت' نے ریلیز کے پہلے دن زیادہ کمائی نہیں کی۔ فلم نے صرف 2.25 کروڑ روپے کمائے۔ دوسرے اور تیسرے دن یعنی ویک اینڈ پر فلم کی کمائی میں معمولی اضافہ ہوا۔ فلم نے دوسرے دن 4.2 کروڑ روپے اور تیسرے دن 5 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ فلم نے بدھ کو صرف 1.50 کروڑ روپے کمائے ہیں۔ اس طرح فلم نے چھ دنوں میں کل 16.45 کروڑ روپے کما لیے ہیں۔ فلم 'شری کانت' کا بجٹ تقریباً 40 کروڑ روپے ہے لیکن فلم کی کمائی کو دیکھ کر ہر کوئی یہ سوچ رہا ہے کہ کیا فلم اس کا آدھا بھی کما پائے گی۔

شاہ رخ خان کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے پورا دن 'منت' کے باہر کھڑا رہا: راجکمار راؤ

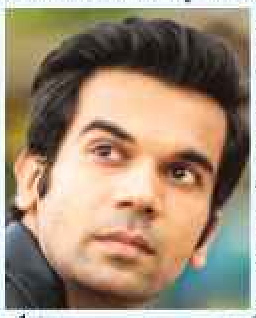

ممبئی: بالی وڈ اداکار راجکمار راؤ نے انکشاف کیا ہے کہ ایک بار وہ کنگ خان کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے 'منت' کے باہر پورا دن کھڑے رہے۔ ایک تازہ انٹرویو میں اداکار نے بتایا کہ جب وہ ممبئی آئے تو شاہ رخ خان کو دیکھنے کیلئے بے تاب تھے اور وہ ان کے گھر کے باہر کھڑے رہے تاکہ اپنے پسندیدہ اداکار کی ایک جھلک دیکھ سکیں۔ شاہ رخ خان کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے اداکار نے بتایا کہ جب انہیں کنگ خان سے ملنے کا موقع ملا تو اپنے تعارف کیلئے انہوں نے باقاعدہ ریہرسل کی تھی۔ راجکمار راؤ نے بتایا کہ وہ اس وقت حیران ہو گئے جب شاہ رخ خان نے انہیں بتایا کہ وہ ان کے متعلق سب کچھ پہلے ہی جانتے ہیں۔

نبیل ظفر کا ثانیہ مرزا کو دوسری شادی کا مشورہ

کراچی: پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف ہدایتکار، پروڈیوسر و اداکار نبیل ظفر نے قومی کرکٹر شعیب ملک کی سابقہ اہلیہ بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا کو دوسری شادی کا مشورہ دے دیا۔ گزشتہ دنوں بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی جس کے کیپشن میں لکھا تھا کہ 'جب میں نے اس بات پر یقین کیا کہ میں اکیلی ہی کافی ہوں تو میری زندگی اچھی گزرنے لگی'۔ اب حال ہی میں نبیل ظفر نے نجی ٹی وی چینل کے پروگرام میں بطور مہمان شرکت کی جہاں ایک سیگمنٹ کے دوران اداکار سے ثانیہ مرزا کی اسی وائرل ویڈیو سے متعلق سوال کیا گیا۔ پروگرام کے میزبان نے نبیل ظفر سے سوال کیا کہ ثانیہ مرزا کا ماننا ہے کہ انہیں زندگی گزارنے کے لیے کسی کی ضرورت نہیں بلکہ وہ اکیلی ہی کافی ہیں تو کیا آپ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں؟ نبیل ظفر نے میزبان کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ثانیہ مرزا کو دوسری شادی کا مشورہ دیا اور کہا کہ زندگی صرف ایک مرد یا عورت پر ختم نہیں ہوتی، ہمارا دین اسلام بھی یہی کہتا ہے۔ اداکار نے کہا کہ جب وہ شخص آپ کو چھوڑ کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ گیا ہے اور اس نے اپنی نئی زندگی کی شروعات کر لی ہے تو پھر آپ کو بھی دوسری شادی کر لینی چاہیے کیونکہ تنہا زندگی نہیں گزرتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم انسانوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے تاکہ ہم دنیا میں اپنے خاندان بنائیں، ویسے تو ہر انسان اپنے لیے کافی ہے لیکن دنیاوی زندگی کے لیے خاندان یا ہمسفر کا ہونا لازمی ہے۔ یاد رہے کہ ثانیہ مرزا نے اپنی ویڈیو میں بھارتی اداکارہ نشرت بھروچا کی فلم 'اکیلی' کی تشہیر کی تھی، یہ فلم سال 2023 میں ریلیز ہوئی تھی لیکن رواں سال اسے بھارتی آن لائن اسٹریمنگ سائٹ 'جیو سنیما' پر دوبارہ ریلیز کیا گیا۔ واضح رہے کہ شعیب ملک نے سال 2010 میں بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا سے پہلی شادی کی تھی، دونوں کا ایک بیٹا اذہان مرزا ملک ہے جس کی پیدائش 2018 میں ہوئی تھی۔ سال 2023 میں شعیب ملک اور ثانیہ مرزا کے درمیان طلاق ہوگئی تھی جس کے بعد قومی کرکٹر نے پاکستانی اداکارہ ثنا جاوید سے دوسری شادی کی۔

پاکستان نے ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے 15 رکنی اسکواڈ فائنل کیا

ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ: کپتان بابر اعظم، محمد رضوان، صائم ایوب، فخر زمان، عثمان خان، اعظم خان، افتخار احمد، شاداب خان، عماد وسیم، ابرار احمد، عباس آفریدی، محمد عامر، نسیم شاہ، شاہین شاہ آفریدی اور حارث رؤف شامل ہیں۔ اس کے علاوہ فاسٹ باؤلر حسن علی، آغا سلمان اور عرفان نیازی اضافی کھلاڑیوں کے طور پر ٹیم کے ساتھ ہوں گے۔

لاہور: پاکستان کرکٹ بورڈ نے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ فائنل کر لیا جس کا اعلان انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹی 20 کے بعد کیا جائے گا۔ رواں سال امریکا اور ویسٹ انڈیز میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ پر حتمی مشاورت مکمل کر لی گئی ہے، ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے لیے 15 رکنی اسکواڈ میں 5 فاسٹ باؤلرز، 4 آل راؤنڈرز اور 3 وکٹ کیپرز شامل ہیں۔ دورہ آئرلینڈ و انگلینڈ کے لیے جانے والے 18 رکنی اسکواڈ میں سے ہی 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا ہے جب کہ دیگر 3 کھلاڑی ٹریول ریزرو کے طور پر ٹیم کے ساتھ جائیں گے، ٹیم کا اعلان انگلینڈ کے خلاف ہونے والے پہلے ٹی 20 انٹرنیشنل کے بعد کیا جائے گا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ میں کپتان بابر اعظم، محمد رضوان، صائم ایوب، فخر زمان، عثمان خان، اعظم خان، افتخار احمد، شاداب خان، عماد وسیم، ابرار احمد، عباس آفریدی، محمد عامر، نسیم شاہ، شاہین شاہ آفریدی اور حارث رؤف شامل ہیں۔ اس کے علاوہ فاسٹ باؤلر حسن علی، آغا سلمان اور عرفان نیازی اضافی کھلاڑیوں کے طور پر ٹیم کے ساتھ ہوں گے۔ خیال رہے کہ پاکستان واحد ٹیم ہے جس نے اب تک ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے اپنے اسکواڈ کا اعلان نہیں کیا، جس پر سابق کھلاڑی کرکٹ بورڈ کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں، سابق چیئرمین پی سی بی رمیز راجہ نے اپنے پوڈکاسٹ میں کہا کہ سلیکشن کمیٹی کو فوری طور پر اسکواڈ کا اعلان کر دینا چاہیے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے بنائے گئے کرکٹ اسٹیڈیم کا افتتاح

امریکہ: ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے امریکی شہر نیویارک میں 'نساؤ کاؤنٹی' کرکٹ اسٹیڈیم کا افتتاح کر دیا گیا، دنیا بھر کے اسٹارز اسٹیڈیم کی جھلک دیکھنے کے لیے نیویارک پہنچ گئے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ کی دنیا میں متعارف ہونے والے اس نئے وینیو کے کھلنے اور یہاں بھارت اور پاکستان جیسی ٹیموں کے درمیان بڑے مقابلے کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ اسٹیڈیم کا افتتاح 15 مئی کو کیا گیا جہاں پاکستان سے سابق کپتان شعیب ملک، ویسٹ انڈیز کے سابق اسٹار کھلاڑی کرٹلی ایمبروز اور جمیکا سے تعلق رکھنے والے دنیا کے معروف ایتھلیٹ یوسین بولٹ بھی موجود تھے۔ ناساؤ کاؤنٹی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں 34 ہزار شائقین کے بیٹھنے کی گنجائش ہے، یہ دنیا کا پہلا ماڈیولر کرکٹ اسٹیڈیم ہے۔ اسٹیڈیم پر کام جنوری 2024 میں شروع ہوا تھا اور مئی میں مکمل ہوا۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ اسٹیڈیم لاس ویگاس فارمولا ون سرکٹ کے انفراسٹرکچر کی طرز پر بنایا گیا ہے اور اس میں استعمال ہونے والی ڈراپ ان پچز فلوریڈا میں تیار ہوئی ہیں۔ اس اسٹیڈیم پر پہلا میچ 3 جون کو سری لنکا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہوگا جبکہ روایتی حریف پاک بھارت میچ 9 جون کو کھیلا جائے گا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے امریکی شہر نیویارک میں 'نساؤ کاؤنٹی' کرکٹ اسٹیڈیم کا افتتاح کر دیا گیا، دنیا بھر کے اسٹارز اسٹیڈیم کی جھلک دیکھنے کے لیے نیویارک پہنچ گئے۔

برازیل فیفا خواتین ورلڈ کپ 2027 کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی: برازیل 2027 کے فیفا خواتین ورلڈ کپ کا میزبان ہوگا۔ یہ اس ٹورنامنٹ کا 10 واں ایڈیشن ہوگا۔ مذکورہ اعلان جمعہ کو تھائی لینڈ میں منعقدہ 74 ویں فیفا کانگریس میں کیا گیا۔ برازیل نے 1950 اور 2014 میں مردوں کے فٹ بال ورلڈ کپ کی میزبانی کی۔ اب خواتین کی باری ہے۔ یہ براعظم جنوبی امریکہ میں منعقد ہونے والا پہلا خواتین کا عالمی کپ ہوگا۔ برازیل نے ہالینڈ، بیلجیئم اور جرمنی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے میزبانی کے حقوق حاصل کر لیے۔ اپریل میں، امریکہ اور میکسیکو نے اپنی بولیاں واپس لے لیں، یہ کہتے ہوئے کہ انہوں نے اس کی بجائے 2031 کے لئے اپنی بولیوں پر توجہ مرکوز کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جنوبی افریقہ نے نومبر میں بھی ایسا ہی کیا تھا۔ چین، سویڈن، امریکہ، جرمنی، کینیڈا اور فرانس بھی اس سے قبل اس مقابلے کی میزبانی کر چکے ہیں۔ 1991 میں اپنے آغاز کے بعد سے، فیفا خواتین ورلڈ کپ کے قد اور مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔ افتتاحی ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں کے حصہ لینے کے ساتھ، مقابلہ 32 ٹیموں تک وسعت اختیار کر چکا ہے، جس کا تازہ ترین ایڈیشن 2023 میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں منعقد کیا گیا تھا۔ فیفا خواتین ورلڈ کپ کا ٹائٹل اب تک پانچ ممالک جیت چکے ہیں۔ یہ پانچ ممالک امریکہ، ناروے، جرمنی، جاپان اور اسپین ہیں۔ اسپین نے 2023 کا ٹائٹل جیتا تھا۔

تنیشا کرسٹو اور اشونی پونپا کی جوڑی تھائی لینڈ اوپن کے کوارٹر فائنل میں

بنکاک: ہندوستانی خواتین کی ڈبلز جوڑی تنیشا کرسٹو اور اشونی پونپا جمعرات کو تھائی لینڈ اوپن 2024 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ تنیشا کرسٹو اور اشونی پونپا نے چینی تائپے کے ہنگ این تزو اور لن یو پئی کو 21-17، 21-1 سے شکست دی۔ چوتھی سیڈ ہندوستانی جوڑی کو ابتدائی راؤنڈ میں بائی ملی تھی۔ وہیں روتا پرنا اور سویتا پرنا پانڈا خواتین کے ڈبلز کے دوسرے راؤنڈ میں جاپان کی دوسری سیڈ رن ایواناگا اور کی ناکانیشی سے 21-16، 21-13 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ مردوں کے زمرے میں ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی بھی مقابلے کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ ساتوک-چراغ نے چین کے ژی ہاؤ نان اور زینگ وے ہان کو 21-16، 21-11 سے شکست دے کر آخری آٹھ مرحلے میں رسائی حاصل کی۔ ساتوک-چراغ کا ہدف اپنے کھاتے میں ایک اور تھائی لینڈ اوپن خطاب شامل کرنا ہوگا۔ اس سے قبل انہوں نے 2019 میں اسے جیتا تھا۔ اس کے علاوہ سابق جونیئر عالمی نمبر دو کھلاڑی میرابا لوانگ میسنام نے ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار دوڑ جاری رکھی۔ گزشتہ راؤنڈ میں اپنے سینئر ہم وطن ایچ ایس پرنائے کو شکست دینے کے بعد انہوں نے عالمی نمبر 54 ڈنمارک کے میڈس کرسٹینسن کو 21-14، 22-20 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ خواتین کے سنگلز میں ہندوستانی چیلنج اس وقت ختم ہو گیا جب اشمیتا چالیہا کو عالمی نمبر سات چین کی ہان یو سے 21-15، 12-21، 21-12 سے شکست ہوئی۔ ہندوستان کی مکسڈ ڈبلز جوڑی ستیش کمار کروناکرن اور آدیا وریاتھ کو دوسرے راؤنڈ کے میچ میں انڈونیشیا کے ریہوف ریوالڈی اور چیچا ہنگتیاس کے ہاتھوں 21-19، 21-17 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تھائی لینڈ اوپن 14 مئی کو بنکاک میں شروع ہوا اور 19 مئی تک چلے گا۔ ساتوک-چراغ نے چین کے ژی ہاؤ نان اور زینگ وے ہان کو 21-16، 21-11 سے شکست دے کر آخری آٹھ مرحلے میں رسائی حاصل کی۔

علی ظفر کی بھی کانز فلم فیسٹیول میں شرکت

فرانس: دنیا کے سب سے بڑے فلم فیسٹیول 'کانز' میں معروف پاکستانی گلوکار علی ظفر نے اہلیہ کے ہمراہ شرکت کی جس کی تصاویر وائرل ہو گئیں۔ فرانس کے شہر کان میں 77 ویں کانز فلم فیسٹیول کا آغاز ہو گیا ہے جس میں دنیا بھر کی فلم انڈسٹریز کے اداکار، ہدایتکار اور پروڈیوسرز شرکت کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھارتی شخصیات کی کانز میں شرکت کی تصاویر تو وائرل ہو رہی ہیں لیکن بہت ہی کم لوگ یہ جانتے ہوں گے کہ پاکستانی گلوکار علی ظفر بھی کانز فلم فیسٹیول میں شرکت کے لیے فرانس پہنچ گئے ہیں۔ علی ظفر نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں وہ سرسبز جنگل میں بارش سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ گلوکار نے کہا کہ جب بھی آپ سفر پر جائیں تو سب سے پہلے قدرت کے حسین مناظر سے لطف اندوز ہوں، بارش ہو یا طوفان یا چمکتا سورج ہو، ہر موسم کو انجوائے کریں۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں کے کیپشن میں یہ بھی انکشاف کیا کہ یہ کانز میں ان کا پہلا دن ہے۔ علی ظفر نے کانز میں اپنی اہلیہ عائشہ فضلی کے ہمراہ بھی چند قیمتی لمحات گزارے جس کی تصاویر بھی گلوکار نے انسٹاگرام پر پوسٹ کیں۔

کرکٹ آسٹریلیا کا 6 وائٹ بال میچز کیلئے پاکستان فین زون بنانے کا اعلان

کرکٹ آسٹریلیا نے 6 وائٹ بال میچز کے لیے پاکستان فین زون بنانے کا اعلان کر دیا۔ ڈان نیوز کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا نے بتایا کہ پاکستان کے خلاف ون ڈے انٹرنیشنل اور ٹی 20 سیریز کے لیے ایک مخصوص اسٹینڈ کو پاکستان فین زون کا نام دیا گیا ہے۔ اسٹیڈیم میں نماز کی جگہ اور حلال فوڈ کے پاس ایک اسٹینڈ کو پاکستان فینز زون کا درجہ دیا گیا ہے۔ دونوں ممالک کے مابین 6 وائٹ بال میچز پر مشتمل سیریز نومبر میں کھیلی جائے گی، سیریز کے دوران 6 مختلف وینیوز پر اسٹینڈز کو پاکستان فین زونز کا درجہ دیا جائے گا۔ کرکٹ آسٹریلیا نے چند روز قبل بارڈر گواسکر ٹرافی کے لیے انڈیا فینز زون بنانے کا بھی اعلان کیا تھا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق انڈیا اور پاکستان فینز زون کی ٹکٹوں سے متعلق تمام تفصیلات آئندہ ہفتے جاری کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ دورہ آسٹریلیا میں پاکستان ٹیم 6 مختلف مقامات پر 3 ون ڈے انٹرنیشنل اور اتنے ہی ٹی 20 میچز 4 نومبر سے 18 نومبر کے درمیان کھیلے گی۔

اداکارہ دیویا کھوسلہ کی فلم 'ساوی' کے موشن پوسٹر نے مداحوں میں تجسس بڑھا دیا

اداکارہ دیویا کھوسلہ کی فلم 'ساوی' کے موشن پوسٹر نے مداحوں میں تجسس بڑھا دیا ہے۔ یہ فلم 31 مئی کو سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ فلم کا ٹیزر کچھ عرصہ قبل جاری کیا گیا تھا۔ یہ ٹیزر اور بھی بہت سے سوالات اٹھاتا ہے۔ فلم میں دیویا کھوسلہ کے ساتھ انل کپور اور ہرش وردھن رانے بھی نظر آئیں گے۔ فلم کی پوری شوٹنگ لندن میں کی گئی ہے۔ ابھینے دیو کی فلم ساوی کو مکیش بھٹ، بھوشن کمار اور کرشنا کمار نے وشیش انٹرٹینمنٹ اور ٹی سیریز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔

آئرلینڈ کے کھلاڑیوں کو تنخواہ میں اضافے کے ساتھ ملے گا نیا سینٹرل کنٹریکٹ

ڈبلن: کرکٹ آئرلینڈ (سی آئی) اور آئرش کرکٹرز ایسوسی ایشن (آئی سی اے) کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کے بعد آئرلینڈ کے کھلاڑیوں کو تنخواہوں میں اضافے کے ساتھ نظر ثانی شدہ سینٹرل کنٹریکٹ بھی ملے گا۔ گزشتہ ہفتے یہ خبر آئی تھی کہ آئرلینڈ کے کھلاڑیوں نے بورڈ کی ایک تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ کھلاڑی جون میں ہونے والے ٹی 20-ورلڈ کپ میں کنٹریکٹ پر کھیلنے جا رہے تھے جو اس سال فروری میں ختم ہو گیا تھا۔ جمعرات کی شام کو سی آئی اور آئی سی اے نے ایک مشترکہ بیان جاری کر کہا کھلاڑی کنٹریکٹ کی شرائط پر ایک معاہدے پر پہنچ گئے ہیں اور دونوں فریق مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کو حتمی شکل دینے پر کام کر رہے ہیں۔ سی آئی اور آئی سی اے نے ایک مشترکہ بیان میں کہا، "یہ سمجھوتہ کرکٹ آئرلینڈ اور کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے درمیان مجموعی تعلقات کو مضبوط بنائے گا اور دنیا بھر کے دیگر فیڈریشن آف انٹرنیشنل کرکٹرز ایسوسی ایشن (ایف آئی سی اے) سے منسلک ممالک میں موجود بہترین پریکٹس تعلقات کی آئینہ دار ہوگا۔"

Printer Publisher & Editor KALPNA SINHA Place of Publication :72 A/I, TOPSIA ROAD, KOLKATA-700039, SOUTH 24PARGANAS, WEST BENGAL
,Place of Printing :ROZANA HIND PRINTING PRESSE/12, WEST CHOWBAGHA (TILJALA), KOLKATA-700100,WEST BENGAL